www.ustaman.com.pk

روزنامہ استمان مستونگ

چیف ایڈیٹر: منیر احمد

جلد نمبر- 20 پیر 28 ستمبر 2026ء 15 ربیع الثانی 1448ھ قیمت 10 روپے۔ شمارہ نمبر 89

Daily USTAMAN ABC Certified E-mail: ustamanmail@gmail.com

اسلام آباد، قائمقام چیئرمین سینیٹ سیدال خان سے ممبر قومی اسمبلی فرح ناز اکبر ملاقات کررہی ہیں

لانگ مارچ 4 اکتوبر سے آگے نہ جائے، جنید اکبر

پشاور (اے این این) پی ٹی آئی خیبر پختونخوا کے صدر جنید اکبر نے کہا ہے کہ ہماری کوشش ہوگی کہ لانگ مارچ 4 اکتوبر سے آگے نہ جائے لیکن ہم اپنے فیصلوں میں بااختیار ہیں کہ مارچ کب اور کیسے کرنا ہے۔ ایک انٹرویو میں انہوں نے کہا کہ لانگ مارچ سے متعلق ہم نے میٹنگ بلائی، ایم این ایز سے مشورہ کیا، سب سے مشورہ کیا، لوگوں سے بھی رائے لی تھی، اکثریت کی رائے تھی کہ لانگ مارچ کو آگے لے جایا جائے، ہمارا مقصد اسلام آباد پر قبضہ نہیں بلکہ آئین کی بالادستی ہے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 15)

سکیورٹی فورسز کی مختلف کارروائیاں، 71 سے زائد دہشتگرد مارے گئے

اسلحہ گولہ بارود برآمد

شابان، کوئٹہ میں سکیورٹی فورسز نے دہشتگردوں کے خلاف کامیاب آپریشن کیا، جس میں اب تک 33 بھارتی سرپرستی میں سرگرم دہشتگرد ہلاک کیے جاچکے ہیں، آئی ایس پی آر

آپریشن شعبان اور دیگر علاقوں میں کارروائیوں سے بھارتی حمایت یافتہ افغان پراکسیز کو بڑا دھچکا پہنچا، سکیورٹی فورسز نے دہشتگردوں کے زیراستعمال متعدد ٹھکانے کلیئر کردیئے

کوئٹہ/راولپنڈی (آن لائن) بلوچستان میں سکیورٹی فورسز کی دہشتگردوں نے بھارتی سرپرستی میں سرگرم فتنہ الخوارج اور فتنہ الہندوستان کے خلاف آپریشن تیز کردیا ہے، 96 گھنٹوں میں 71 دہشتگرد مارے گئے۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے مطابق شابان، کوئٹہ میں سکیورٹی فورسز نے دہشتگردوں کے خلاف کامیاب آپریشن کیا، جس میں اب تک 33 بھارتی سرپرستی میں سرگرم دہشتگرد ہلاک کیے جاچکے ہیں۔ سکیورٹی فورسز نے دہشتگردوں کے متعدد ٹھکانے کلیئر کردیئے، جبکہ کارروائی کے دوران بڑی تعداد میں اسلحہ، گولہ بارود اور دھماکا خیز مواد بھی برآمد کیا گیا۔ آئی ایس پی آر کے مطابق گزشتہ 72 گھنٹوں کے دوران 23 دہشتگرد ہلاک کئے گئے اور سکیورٹی فورسز نے وسیع علاقے کو دہشتگردوں سے کلیئر کرلیا۔ آئی ایس پی آر کے مطابق مقامی آبادی کو فتنہ الخوارج اور فتنہ الہندوستان کے خطرے سے نجات دلائی گئی، نوشکی اور مند میں ہونے والی کارروائیوں کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 1)

ریاض، فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کے ہمراہ ترکیہ اور سعودی عرب کے فوجی سربراہان کا مشترکہ دفاعی معاہدے کے تحت اجلاس کے موقع پر گروپ فوٹو

امریکا کو جواب دینا ہوگا، مذاکرات چاہتا ہے یا خلل ڈالنا؟ ایرانی صدر

ایران دباؤ اور دھمکیوں کے سامنے سر نہیں جھکائے گا، مسعود پزشکیان

تہران (آن لائن) ایرانی صدر مسعود پزشکیان نے کہا ہے کہ امریکا کو واضح کرنا ہوگا کہ وہ مذاکرات کے لیے تیار ہے یا ان میں خلل ڈالنا چاہتا ہے، (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 16)

لاہور، وفاقی وزیر ریلویز حنیف عباسی ہیڈکوارٹر میں اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

بلوچستان کے عوام امن چاہتے ہیں

دہشتگردی کے مکمل خاتمے تک کارروائیاں جاری رہیں گی، بلوچستان کے عوام سکیورٹی فورسز کے ساتھ کھڑے ہیں، میر سرفراز بگٹی

دہشتگرد عناصر اپنے مذموم عزائم کے ذریعے بلوچستان میں بدامنی پیدا نہیں کرسکتے، ریاست دشمن عناصر کیخلاف کارروائیاں مکمل خاتمے تک جاری رہیں گی، وزیراعلیٰ بلوچستان

بلوچستان کے عوام امن اور دہشتگردی کے خاتمے کے لئے سکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنیوالے اداروں کیساتھ کھڑے ہیں، دہشتگردی کیخلاف قومی عزم غیر متزلزل ہے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ضلع کوئٹہ کے علاقے شعبان سمیت نوشکی اور مند میں سکیورٹی فورسز کی کامیاب کارروائیوں کو سراہتے ہوئے کہا ہے کہ دہشتگردی کے خلاف جنگ میں سکیورٹی فورسز کی قربانیاں قوم کے لیے باعث فخر ہیں۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ آپریشن شعبان کے دوران سکیورٹی فورسز نے دہشت گردوں کے متعدد ٹھکانوں کو مؤثر انداز میں کلیئر کیا، جبکہ کارروائی کے دوران اب تک 33 دہشت گرد ہلاک کیے جاچکے ہیں۔ گزشتہ 72 گھنٹوں کے دوران مزید 23 دہشت گردوں کو ہلاک کیا گیا۔ انہوں نے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 2)

منی لانڈرنگ ٹیکس سے الگ جرم قرار، ایف بی آر کو فیصلے سے قبل تحقیقات کی اجازت

لاہور ہائی کورٹ کے اس فیصلے سے منی لانڈرنگ اور مالی جرائم کے خلاف کارروائی کو تقویت ملے گی، ایف بی آر

لاہور (آن لائن) لاہور ہائی کورٹ نے منی لانڈرنگ کو ٹیکس سے الگ جرم قرار دے دیا اور فیصلے میں کہا ہے کہ فیڈرل بورڈ آف ریونیو (ایف بی آر) ٹیکس کیس کے فیصلے سے قبل منی لانڈرنگ کی تحقیقات کرسکتا ہے۔ ایف بی آر کی جانب سے لاہور (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 17)

معلوماتی انتشار معاشرے میں بے یقینی پیدا کررہا ہے، شہباز شریف

حکومت پاکستان عوام کو درست اور مستند معلومات کی فراہمی، شفافیت کے فروغ اور معلومات تک رسائی کے حق کے تحفظ کیلئے پرعزم ہے

مستند معلومات اور حقائق کی جانچ سے معلوماتی انتشار کا مقابلہ کیا جاسکتا ہے، حکومت ڈیجیٹل ذرائع کے ذریعے رابطے مضبوط بنا رہی ہے

اسلام آباد (آن لائن) وزیراعظم محمد شہباز شریف نے معلومات تک رسائی کے عالمی دن کے موقع پر کہا ہے کہ درست، بروقت اور قابلِ اعتماد معلومات تک رسائی ہر شہری کا بنیادی جمہوری حق اور شفاف، جوابدہ و باخبر معاشرے کی بنیاد ہے۔ انہوں نے کہا کہ ڈیجیٹل دور میں غلط اور گمراہ کن معلومات کا تیزی سے پھیلاؤ ایک بڑا چیلنج بن چکا ہے، جس سے نمٹنے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 4)

سیکرٹری ایس آئی ایف سی کی عالمی بینک کے وفد سے اہم ملاقات

اسلام آباد (آن لائن) پاکستان میں کاروباری ماحول اور سرمایہ کاری کے فروغ کیلئے ایس آئی ایف سی کی سہولت کاری سے اصلاحات جاری ہیں۔ اسی سلسلے میں سیکرٹری ایس آئی ایف سی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 22)

الیکشن کمیشن نے خیبر پختونخوا کے بلدیاتی انتخابات کا کیس 29 ستمبر کو مقرر کردیا

چیف سیکرٹری اور سیکرٹری بلدیات کو نوٹسز جاری، ذاتی حیثیت میں طلب کرلیا گیا

اسلام آباد (آن لائن) الیکشن کمیشن نے خیبر پختونخوا کے بلدیاتی انتخابات کا کیس 29 ستمبر کو مقرر کردیا۔ الیکشن کمیشن نے چیف سیکرٹری اور سیکرٹری بلدیات کو (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 23)

پاکستان ڈیجیٹل فنانس کے فروغ کیلئے عالمی سطح پر اہم کردار ادا کررہا ہے، بلال ثاقب

نیویارک (آن لائن) وزیر مملکت اور چیئرمین پاکستان ورچوئل ایسٹس ریگولیٹری اتھارٹی بلال بن (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 24)

کوئٹہ، گورنر جعفر خان مندوخیل کو بریگیڈیئر خاقان یادگاری شیلڈ پیش کررہے ہیں

عازمین حج کی سہولت کے پاک حج ایپ پر مزید فیچرز متعارف

اسلام آباد (آن لائن) وفاقی وزارت مذہبی امور نے پاک حج ایپ پر عازمین حج کی سہولت کے مزید فیچرز متعارف کرادیئے۔ حج انتظامات سے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 21)

تحریک کی کامیابی اور ملکی حالات کے پیش نظر مارچ کی تاریخ بدلی، سہیل آفریدی

حکومت امن وامان کے قیام کے لیے فورسز کیساتھ کھڑی ہے اور زخمیوں کی مکمل دیکھ بھال صوبائی حکومت کی ترجیح ہے

حکمت عملی کے تحت ہم نے تاریخ آگے کی، ہماری تیاری مکمل ہے اور اب 24 گھنٹے کی کال پر ہم نکل سکتے ہیں، وزیراعلیٰ

ڈیرہ اسماعیل خان (آن لائن) خیبر پختونخواہ کے وزیراعلیٰ سہیل آفریدی نے سابق وزیراعلیٰ علی امین گنڈاپور کے ہمراہ مشترکہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے اعلان کیا ہے کہ تحریک انصاف 24 گھنٹے کی مختصر ترین کال پر لانگ مارچ کے لیے نکلنے کی مکمل صلاحیت رکھتی ہے، اور 27 ستمبر کی تاریخ میں تبدیلی محض سیاسی و تجارتی حکمت عملی کا حصہ تھی۔ تفصیلات کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 3)

لکی مروت، دہشتگردوں کی فائرنگ سے 3 افراد شہید، 3 زخمی

پشاور (آن لائن) خیبر پختونخوا کے ضلع لکی مروت میں دہشتگردوں کے حملے میں 3 افراد شہید جبکہ 3 زخمی ہوگئے۔ پولیس کے مطابق تازہ واقعہ لکی مروت کے علاقے عبدالخیل کے قریب گزشتہ روز (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 20)

جنگ دوبارہ شروع ہوئی تو بحر ہند میں بھی امریکی جنگی جہازوں کو نشانہ بنائیں گے، پاسداران

اگر امریکا آبنائے ہرمز پر کنٹرول کا دعویٰ کرتا ہے تو اسے اپنے کسی جنگی جہاز کو اس علاقے کے قریب لانا چاہیے

تہران (آن لائن) پاسداران انقلاب کی بحریہ کے سیاسی امور کے نائب علی محمدی نے کہا ہے کہ جنگ دوبارہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 18)

ایران سمیت تمام ممالک کی خودمختاری اور سلامتی کا احترام کیا جائے، چین

نیویارک (آن لائن) چین نے مشرق وسطیٰ، خصوصاً خلیجی ممالک کی خودمختاری اور سلامتی کے احترام پر زور دیتے ہوئے کیوبا کے خلاف دھمکیوں اور (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 19)

نیشنل پارٹی کے مرکزی صدر ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ سے آل بلوچستان گورنمنٹ کنٹریکٹرز ایسوسی ایشن کے صدر میر عبدالسلام لانگو جنرل سیکرٹری مجیب مہترزئی اور دیگر ملاقات کررہے ہیں

خیبرپختونخوا حکومت گورنر راج لگانے کی تمام شرائط پوری کرتی ہے، رانا ثنا اللہ

اسلام آباد پر حملے کی اجازت کوئی آئین قانون نہیں دیتا، ایسا پروگرام بنانے یا تیاری کرنے والوں کو ہر صورت روکا جائیگا

پولیس ایکٹ میں ترمیم ایک غیر آئینی عمل ہے، کوئی بھی صوبائی حکومت وفاق کے اختیار کو چیلنج نہیں کرسکتی، مشیر سیاسی امور

اسلام آباد (آن لائن) وزیراعظم کے مشیر سیاسی امور رانا ثنا اللہ کا کہنا ہے کہ خیبر پختونخواہ میں گورنر راج کا آئینی قانونی آپشن موجود ہے لیکن حتمی فیصلہ نہیں ہوا، کے پی حکومت گورنر راج کی تمام صورتوں پر پوری اترتی ہیں۔ انہوں نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 5)

جڑواں شہروں میں انٹرنیٹ سروسز ڈاؤن ہونے کے بعد مکمل طور پر بحال

ٹیلی کام آپریٹر کے نیٹ ورک میں آپٹیکل فائبر کا فالٹ دور کردیا گیا ہے، پی ٹی اے

اسلام آباد (آن لائن) جڑواں شہروں راولپنڈی اور اسلام آباد میں انٹرنیٹ سروسز ڈاؤن ہونے کے بعد مکمل طور پر بحال ہوگئیں۔ پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن اتھارٹی (پی ٹی اے) کے جاری اعلامیہ میں کہا گیا ہے کہ ٹیلی کام آپریٹر کے نیٹ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 25)

وزیراعظم کا پاک بحریہ کو ہنگور کیلا ئیو ویپن فائرنگ کے پہلے کامیاب تجربے پر خراج تحسین

اسلام آباد (سی ایم لنکس) وزیراعظم محمد شہباز شریف نے پاکستان بحریہ اور اس کی قیادت کو فلیٹ میں شامل کی جانے والی نئی آبدوز "پی این ایس/ایم ہنگور" کیلا ئیو ویپن فائرنگ کے پہلے کامیاب تجربے پر خراج تحسین پیش کرتے ہوئے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 27)

ثالثوں کے ذریعے حتمی جواب کا انتظار ہے، عباس عراقچی

آبنائے ہرمز کو دوبارہ کھولنے سے متعلق کسی بھی پیشرفت کا انحصار تہران کی شرائط پوری کیے جانے پر ہوگا

تہران (آن لائن) ایران کے وزیر خارجہ عباس عراقچی نے کہا ہے کہ تہران نے اپنی تجویز پر امریکی صدر ٹرمپ کا ابتدائی ردعمل دیکھا ہے لیکن اسے ابھی تک ثالثوں کے ذریعے کوئی باضابطہ جواب موصول نہیں ہوا، کسی بھی پیشرفت کا انحصار تہران کی شرائط پوری کیے جانے پر ہوگا۔ اپنے ایک بیان میں عباس عراقچی نے کہا کہ تہران (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 26)

فلسطینی ریاست کے قیام کے روڈ میپ پر اتفاق کرچکے ہیں، حماس رہنما کا دعویٰ

منصوبے کا آغاز غزہ جنگ بندی کے پہلے مرحلے کی تکمیل سے ہوگا، حماس رہنما خلیل الحیہ کا انٹرویو

غزہ (آن لائن) حماس کے رہنما خلیل الحیہ نے کہا ہے کہ تنظیم نے گزشتہ اکتوبر ایک ایسے روڈ میپ پر اتفاق کیا تھا جس میں بالآخر فلسطینی ریاست کا قیام بھی شامل ہے۔ قطر کے العربی چینل کو دیئے گئے انٹرویو میں خلیل الحیہ نے کہا کہ اس منصوبے کا آغاز غزہ جنگ بندی کے پہلے مرحلے کی تکمیل سے ہوگا، جبکہ روڈ میپ میں ہتھیاروں کا معاملہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 35)

لیوی ختم نہ ہونے کی صورت میں لانگ مارچ شروع کیا جائے گا، حافظ نعیم

حکمران 1300 سی سی گاڑیاں استعمال کرکے اپنے اخراجات کم کریں

لاہور (آن لائن) امیر جماعت اسلامی پاکستان حافظ نعیم الرحمان نے کہا ہے کہ حکومت کی تمام تر رکاوٹوں اور غیر جمہوری رویوں کے باوجود کارکنان نے لاہور جلسے کو کامیاب بنا کر ثابت کر دیا ہے کہ وہ میدان میں موجود ہیں۔ منصورہ میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے انہوں نے اعلان کیا کہ جماعت اسلامی چارسدہ، صوابی، ساہیوال، سرگودھا، لاڑکانہ، (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 36)

سائبر کرائم کرنے والا ہر شخص قانون کی گرفت میں لایا جائے گا، محسن نقوی

ڈیجیٹل فرانزک کی استعداد بڑھانے، جدید فرانزک ٹولز کے استعمال، تفتیشی افسران کی خصوصی تربیت کی ہدایت

وزیر داخلہ کا این سی سی آئی اے سینٹرل زون ہیڈکوارٹرز کا دورہ، سائبر کرائمز کیخلاف جاری آپریشنز کا تفصیلی جائزہ لیا

لاہور (آن لائن) وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے سائبر جرائم کے خلاف کارروائیاں مزید تیز کرنے کا حکم دیتے ہوئے کہا ہے کہ سائبر کرائم کرنے والا چاہے کہیں بیٹھا ہو اسے قانون کی گرفت میں لانا ہے۔ وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے لاہور میں این سی سی آئی اے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 6)

پی ایم اے بلوچستان کا 30 ستمبر کی ملک گیر ہڑتال کی مکمل حمایت کا اعلان

صحت کوئی تجارتی کاروبار نہیں، پی او ایس نظام اور چھاپوں کا سلسلہ بند کیا جائے، ترجمان پی ایم اے

کوئٹہ (آن لائن) پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن (پی ایم اے) بلوچستان نے فیڈرل بورڈ آف ریونیو (ایف بی آر) کی جانب سے ڈاکٹروں اور نجی طبی اداروں پر نافذ کیے گئے نئے ٹیکس نظام کے خلاف پی ایم اے مرکز کی جانب سے 30 ستمبر کو کی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 34)

پی ٹی آئی نے دو ماہ کا وقت تیاری کیلئے لیا لیکن تیاری حکومت نے کرلی

اسلام آباد (آن لائن) رکن قومی اسمبلی شیر افضل مروت نے کہا ہے کہ پی ٹی آئی نے دو ماہ کا وقت اپنی تیاری کیلئے لیا لیکن تیاری حکومت نے کرلی ہے۔ ایک انٹرویو میں شیر افضل مروت نے کہا کہ پی ٹی آئی نے تیاری نہیں کی اور کہا کہ مارچ 4 اکتوبر کو (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 32)

پہلے ہی کہہ دیا تھا پی ٹی آئی لانگ مارچ کرنے کی پوزیشن میں نہیں، فیصل کریم کنڈی

پی ٹی آئی کا فوکس اڈیالہ اور ڈی چوک پر ہے، کبھی نہیں چاہتے کہ عمران خان جیل سے باہر آئیں، گورنر کے پی کے

اسلام آباد (جی این ایم) گورنر خیبر پختونخوا فیصل کریم کنڈی نے کہا کہ پہلے ہی کہہ دیا تھا پی ٹی آئی لانگ مارچ کرنے کی پوزیشن میں نہیں ہے، گورنر راج اور ایمرجنسی کی شقیں آئین میں موجود ہیں بجی ٹی وی سے گفتگو کرتے ہوئے فیصل کریم کنڈی نے کہا کہ پی ٹی آئی کا فوکس اڈیالہ اور ڈی چوک پر ہے، صوبہ دہشت گردوں کے حوالے ہے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 33)

حیدرآباد، جماعت اسلامی کے نائب امیر لیاقت بلوچ مظاہرین سے خطاب کررہے ہیں

بانی پی ٹی آئی نے سہیل آفریدی کو ہٹانے کی کوئی ہدایت نہیں کی، بیرسٹر گوہر

سب کو سمجھنا ہوگا کہ یہ حالات کو خراب کرنیکا وقت نہیں، اس وقت سب کو کوشش کرنی چاہیے کہ ملک کے حالات بہتر ہوں

وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا سہیل آفریدی کو بانی پی ٹی آئی کا مکمل اعتماد حاصل ہے اور پی ٹی آئی بھی ان کی مکمل حمایت کریگی

اسلام آباد (آن لائن) چیئرمین پی ٹی آئی بیرسٹر گوہر نے کہا ہے کہ بانی پی ٹی آئی نے وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا سہیل آفریدی کے خلاف نہ کوئی پیغام بھیجا اور نہ ہی انہیں عہدے سے ہٹانے کی ہدایت کی ہے۔ بیرسٹر گوہر نے واضح کیا کہ وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا سہیل خان آفریدی کو بانی پی ٹی آئی کا مکمل اعتماد حاصل ہے اور پی ٹی آئی بھی ان کی مکمل حمایت کرے گی۔ چیئرمین پی ٹی آئی کا کہنا تھا کہ سب کو سمجھنا ہوگا کہ یہ حالات کو خراب کرنے کا وقت نہیں، اس وقت سب کو کوشش کرنی چاہیے کہ ملک کے حالات بہتر ہوں۔ انہوں نے کہا کہ صورتحال کو مزید خراب (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 8)

بلوچستان کی صورتحال انتہائی گھمبیر، سنجیدگی دکھانے کی ضرورت ہے، ڈاکٹر مالک بلوچ

ایک طرف گاڑیوں کو جلایا جاتا ہے تو دوسری طرف چیک پوسٹوں میں بھتہ خوری لیکر ٹرانسپورٹرز کیلئے مشکلات بڑھائی جارہی ہیں

بلوچستان کے شاہراہیں محفوظ نہیں، عوام کی نقل وحرکت محدود ہوگئی ہے، ٹرانسپورٹ وزراعت سے وابستہ طبقہ مشکلات کا شکار ہے

کوئٹہ (آن لائن) نیشنل پارٹی کے مرکزی صدر ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے مرکزی کمیٹی کے دوسرے روز کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ نیشنل پارٹی کی سیاست جمہوری تقاضوں پر متعین ہے عوام کو شعوری طور پر جوڑنا اور ان کے بنیادی حقوق کے لیے جدوجہد کرنا ہے۔ سابق وزیراعلیٰ نے کہا کہ نیشنل پارٹی عوام کو طاقت کا سرچشمہ سمجھتی ہے اور آئین و قانون کی حکمرانی کو عام شہری کی زندگی، آزادی اور بنیادی حقوق کا ضامن قرار دیتی ہے، انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے قومی شاہراہیں سفر کے لیے محفوظ نہیں، عوام کی نقل وحرکت محدود (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 7)

دہشتگردوں کیخلاف کارروائیاں پوری قوت اور عزم کے ساتھ جاری رکھی جائیں، وزیراعظم

دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پوری قوم اپنی بہادر سکیورٹی فورسز کے ساتھ کھڑی ہے، شہباز شریف

اسلام آباد (سی ایم لنکس) وزیراعظم محمد شہباز شریف نے بلوچستان میں بھارتی سرپرستی میں سرگرم فتنہ الخوارج اور فتنہ الہندوستان کے دہشت گردوں کے خلاف کامیاب کارروائیوں پر سکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ گزشتہ 96 گھنٹوں کے دوران بلوچستان کے مختلف علاقوں میں 71 سے زائد دہشت گردوں کی ہلاکت سکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ مہارت اور بہادری کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ اتوار کو (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 31)

یمن، حوثیوں کا بچوں کو زبردستی بھرتی کر کے جنگی محاذوں پر بھیجنے کا انکشاف

صنعا (آن لائن) یمن کی سول سوسائٹی تنظیموں نے کہا ہے کہ ایران کی حمایت یافتہ حوثی ملیشیا نے حالیہ کارروائیوں کے دوران بچوں کو زبردستی بھرتی کرکے جنگی محاذوں پر بھیجا ہے۔ عالمی میڈیا کے مطابق تنظیموں کے مشترکہ بیان میں کہا گیا ہے کہ تعز، بحیرہ احمر کے مغربی ساحلی علاقوں، مارب اور الجوف میں کم عمر جنگجوؤں کی موجودگی اور گرفتاری کے متعدد واقعات سامنے آئے ہیں۔ بچوں کو مسلح تنازع میں استعمال کرنا جنگی جرم کے زمرے میں آتا ہے جبکہ حوثی ملیشیا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 28)

کوئٹہ، پارلیمانی سیکرٹری سوشل ویلفیئر حاجی ولی محمد نورزئی، فضل محمد نورزئی اور دیگر ملاقات کررہے ہیں

ڈیرہ مراد جمالی نامعلوم افراد کی فائرنگ، قبائلی رہنما سمیت دو افراد جاں بحق

پولیس نے لاشوں کو ہسپتال منتقل کردیا ضروری کارروائی کے بعد نعشوں کو ورثہ کے حوالے

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) ڈیرہ مراد جمالی نامعلوم موٹر سائیکل سوار افراد کی کار گاڑی پر اندھا دھند فائرنگ سے قبائلی رہنما سمیت دو افراد جاں بحق ہوگئے جبکہ ایک شخص زخمی ہوگئے جبکہ ملزمان موٹر سائیکل سوار موقع سے فرار ہوگئے تفصیلات کے مطابق پولیس تھانہ بابا کوٹ کی حدود صوبائی موضع میں موٹر سائیکل سوار نامعلوم افراد کی اندھا دھند فائرنگ سے کار سوار دو افراد جاں بحق ایک شخص زخمی ہوگئے اہل علاقے اور پولیس (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 29)

نیپرا کی بلند عمارتوں اور صنعتی صارفین کے لیے نئے گرڈ شیئرنگ چارجز کی تجویز

اسلام آباد (آن لائن) نیپرا نے بلند عمارتوں اور صنعتی صارفین کیلئے گرڈ شیئرنگ چارجز سے متعلق نئے قواعد تجویز کیے ہیں، مجوزہ ترامیم پر عوام سے رائے طلب کرلی گئی۔ نیپرا کی جانب سے کنزیومر سروس مینوئل میں مجوزہ ترامیم کے مطابق ایسی عمارتیں جنہیں 500 کے وی اے سے زیادہ گنجائش والے مخصوص ٹرانسفارمر کی ضرورت ہوگی، ان کے مالکان گرڈ شیئرنگ چارجز ادا کرنے کے ذمہ دار ہوں گے۔ مجوزہ ترامیم کے تحت (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 30)

QUETTA PRESS CLUB
کوئٹہ پریس کلب
پریس کانفرنس

کوئٹہ، ضلع موسیٰ خیل قومی اتحاد کے معتبرین سردار عیسیٰ خان اور دیگر پریس کانفرنس کررہے ہیں

روزنامہ
چیف ایڈیٹر: منیر احمد
مستونگ
اُستمان

پبلشر شعیب احمد چیف ایڈیٹر منیر احمد نے انڈس پرنٹنگ پریس سے چھپوا کر آفس روزنامہ اُستمان مستونگ کیلون روڈ یونیورسل کمپلیکس سیکنڈ فلور فلیٹ نمبر 204 سے شائع کیا۔
موبائل نمبر۔ 0333-7999560 فون نمبر۔ 081-2443797

پرامن احتجاج سیاسی جماعت کا حق

پاکستان اس وقت جس معاشی اور سیاسی دور سے گزر رہا ہے، اس میں ملک کو سڑکوں پر تصادم، اداروں کے درمیان محاذ آرائی اور سیاسی کشیدگی سے زیادہ امن، استحکام اور معاشی تسلسل کی ضرورت ہے۔ عوام پہلے ہی مہنگائی، روزگار، بجلی، پٹرول اور روزمرہ اخراجات کے مسائل سے دوچار ہیں۔ ایسے میں اگر سیاسی جماعتیں احتجاج کے نام پر معمولات زندگی متاثر کریں، شاہراہیں بند ہوں، سرکاری ادارے سیاسی کشمکش کا میدان بن جائیں اور صوبائی حکومتیں ایک دوسرے کے مدمقابل آکھڑی ہوں تو اس کا نقصان صرف حکومت یا اپوزیشن کو نہیں بلکہ پورے ملک کو ہوتا ہے۔ پاکستان تحریک انصاف کو سیاسی جماعت کی حیثیت سے احتجاج اور حکومت سے اختلاف کا آئینی حق حاصل ہے یہ اصول ہر سیاسی جماعت کے لیے ہے کہ احتجاج قانون کے دائرے میں رہے اور عام شہری کے بنیادی حقوق متاثر نہ ہوں۔ اس جماعت کے رہنماء جنید اکبر فرماتے ہیں ”ہم اسلام آباد 27 ستمبر کو آئینگے لاشیں گرینگی، ہم واپس نہیں جائینگے وہ اپنی کم علمی کی وجہ سے اسلام آباد پر چڑھائی کو محمود غزنوی کے سومنات کے مندر کی تباہی سے بھی تعبیر کر چکے ہیں، جبکہ اس تاریخی واقع میں محمود غزنوی نے اس مندر سے خزانہ لوٹا تھا۔ یہ عوام کی بڑھکانے والی تقریر انہوں نے اپنے کارکنوں سے خطاب میں کہی، ہماری معصوم عوام کتنی تعلیم یافتہ ہے اسکا ذکر کرنا یہاں ضروری نہیں، وہ تو محمود غزنوی کو اسلام کا سپاہی ہی جانتے ہیں ادھر اسلام آباد ہائی کورٹ نے بھی حالیہ تفصیلی فیصلے میں قرار دیا ہے کہ کوئی سیاسی جماعت عوامی سڑکوں، شاہراہوں، انٹرچینجز یا سرکاری عمارتوں پر قبضہ کر کے شہریوں کی نقل و حرکت متاثر کرنے کا قانونی حق نہیں رکھتی۔ عدالت نے صوبائی حکومتوں کو احتجاج کے لیے سرکاری مشینری کے استعمال سے متعلق بھی ہدایات دی ہیں، پی ٹی آئی نے پہلے کب امن وامان یا پرامن احتجاج کا مظاہرہ کیا ہے، 9 مئی 2023ء ہو یا 24 نومبر 2024ء کے واقعات پاکستان کی جمہوری تاریخ پر ایک سیاہ دھبہ ہیں۔ جمہوریت میں احتجاج کوئی جرم نہیں۔ حکومت کی پالیسیوں سے اختلاف بھی جمہوریت کا حسن ہے اور اپوزیشن کا کام ہی حکومت پر تنقید اور احتساب کرنا ہے۔ لیکن احتجاج اور انتشار کے درمیان ایک واضح لکیر موجود ہے۔ جب سیاسی سرگرمی کے نتیجے میں راستے بند ہوں، کاروبار رک جائے، سرکاری و نجی املاک کو نقصان پہنچے، پولیس اور مظاہرین آمنے سامنے ہوں یا عام شہری کئی گھنٹوں تک گھروں اور کام کی جگہوں تک محدود ہو جائیں تو مسئلہ صرف سیاسی نہیں رہتا بلکہ عوام کی زندگی اجیرن کرنا اگر یہ کہا جائے تو غلط نہ ہوگا کی غنڈہ گردی ہے، پولیس کی وین میں زبردستی گھس کر خطاب کرنی کوشش، پنجاب اسمبلی کے اجلاس میں کسی صوبے کے وزیر اعلی کا زبردستی گھس جانا وہاں سیکورٹی اہلکاروں سے دھینگا مشتی کرنا کیا غنڈہ گردی نہیں کہلائے گی؟؟ یہ لوگ تو صرف عدالتوں کے کی جانب سے اپنی پسند کے فیصلوں پر بھنگڑہ ڈالتے ہیں کوئی فیصلہ قانون کے مطابق انکے حق میں نہ ہو تو انکا سوشل میڈیا لعن تعان شروع کر دیتا ہے۔ نومبر 2024 میں اسلام آباد پولیس نے رپورٹ کیا تھا کہ اس سال جولائی سے نومبر تک PTI کی احتجاجی سرگرمیوں کے دوران وفاقی خزانے پر ایک ارب روپے سے زیادہ کا خرچ آیا جبکہ سرکاری و نجی املاک کو بھی نقصان پہنچا۔ پولیس کے مطابق ایک اہلکار جاں بحق اور 42 اہلکار زخمی ہوئے تھے۔ کیا یہ سیاسی احتجاج ہے؟؟ یا ملکی معیشت کو نقصان پہنچانے کا ذریعہ؟ ملکی معیشت اعتماد پر چلتی ہے۔ سرمایہ کار یہ دیکھتا ہے کہ ملک میں کاروبار کتنے تسلسل سے چل سکتا ہے، سڑکیں اور بندرگاہیں کتنی محفوظ ہیں، انٹرنیٹ اور مواصلاتی نظام کتنا قابل اعتماد ہے اور سیاسی بحران کتنی بار معمولات زندگی کو متاثر کرتا ہے۔ متوقع احتجاج اور دھرنوں کے حوالے سے تقریباً 120 ارب روپے روزانہ کے ممکنہ معاشی نقصان کا تخمینہ پیش کیا۔ یہ حکومت کی طرف سے پیش کیا گیا تخمینہ ہے، حتمی طور پر ثابت شدہ نقصان نہیں، تاہم اس سے حکومت کی جانب سے معاشی سرگرمیوں پر احتجاج کے ممکنہ اثرات کے بارے میں تشویش واضح ہوتی ہے۔ بڑے نقصانات دوسرے دن ہی ٹھیک نہیں ہو جاتے، کاروبار بند کرنے سے مندرجہ بالا نقصان اپنی جگہ جو خوانچہ فروش، سبزی فروش، رکشہ، ٹیکسی، روز کی روٹی کمانے والے کہاں جائینگے، کسی احتجاج سے حکومت کبھی تبدیل نہیں ہوئی اور نہ ہی ہوگی، مارا جاتا ہے عام آدمی، اسکے بچے نہ ہی حکومت اور نہ کرسی پر خواہش مند حزب اختلاف کیا کبھی کسی کا پرسان حال ہوتا ہے؟؟ ہمارے ملک میں کوئی بھی حزب اختلاف ہو، جب بھی وہ اقتدار سے علیحدہ ہوتی وہ دوسرے دن سے ہی احتجاجی سیاست شروع کر دیتی ہے اور سب کچھ تباہ برباد کرنے کے ایجنڈے پر گامزن ہو جاتی ہے حزب اختلاف بنتے ہی حب الوطنی قصہ پارینا ہو جاتی ہے وزیر خزانہ کے مطابق موجودہ مالی سال میں حکومت برآمدات بڑھانے پر توجہ دے رہی ہے اور سیاسی بے یقینی اس کوشش کو متاثر کر سکتی ہے۔ وزیر اطلاعات نے بھی خبر دار کیا کہ سڑکوں کی بندش اور سیاسی کشیدگی سے برآمدات اور کاروباری سرگرمیوں کو نقصان پہنچ سکتا ہے۔ پاکستان کو اس وقت برآمدات بڑھانے، سرمایہ کاری لانے، آئی ٹی شعبے کو وسعت دینے، ترسیلات زر میں اضافہ کرنے اور روزگار کے مواقع پیدا کرنے کی ضرورت ہے۔ ایسے میں ہر وہ سرگرمی جو کاروباری تسلسل کو توڑتی ہے، اس کے اثرات آخر کار عام آدمی تک پہنچتے ہیں۔ عدالتوں میں سنگین جرائم میں ملوث افراد کو رہائی کو ملکی معیشت پر سبقت دینا کسی محب وطن کا کام نہیں ہو سکتا۔ ایک صوبے میں وزیر اعلی بننے کی قابلیت اس پیمانے سے ناپی جاتی ہے کہ وہ کتنا ہنگامہ کھڑا کر سکتا ہے، اس پر طرہ یہ کہ مرکزی حکومت کے کسی اہم اجلاس میں چاہے وہ سیکورٹی کے حوالے سے اس میں شرکت نہ کرنا باہر بیٹھ کو شور مچانا یہ ایک عجیب تاریخ رقم ہو رہی ہے۔ عوام کی جان و مال، معیشت کی مضبوطی حکومت کا فرض ہے اسکے لئے تادیبی کاروائی ضروری ہے، وہ معصوم لوگ جنہیں یہ لیڈر میدان میں چھوڑ کر بھاگ جاتے ہیں یہ بھی ایک تاریخ ہے، مرتا، بے روزگار تو پہلے سے مہنگائی میں پسا عام کارکن ہی ہوتا ہے جنکا کوئی پرسان حال نہیں ہوتا۔ وزارت داخلہ جتنا بھی سخت ایکشن لے وہ ملک کیلئے بہتر ہوگا۔ عوام کا درد اتنا کہ حالیہ سیکورٹ فورس اور عوام کے شہداء کی نماز جنازہ میں شرکت نہیں کرتے یہ تعلیم انہیں اپنے لیڈر سے ملی ہے انکا بھی ریکارڈ ہے انہوں نے بھی کسی بھی نماز جنازہ میں کبھی شرکت نہیں کی۔

ایچ ای سی کی امتیازی پالیسیاں

تحریر: منیر احمد

پاکستان میں اعلیٰ تعلیم کے فروغ اور معیار کو بہتر بنانے کے لیے قائم کیا گیا ادارہ وفاقی ہائر ایجوکیشن کمیشن (ایچ ای سی) جس کا بنیادی مقصد ہی یہ تھا کہ ملک بھر میں تعلیمی معیار کو یکساں اور بلند تر کیا جائے آج خود ایسی امتیازی پالیسیوں پر عمل پیرا ہے جنھوں نے سرکاری کالجوں اور صوبوں کے ہائر ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹس سے وابستہ ہزاروں اساتذہ کو مایوسی اور احساسِ محرومی میں مبتلا کر رکھا ہے۔ یہ ایک ایسا سنگین مسئلہ ہے جس پر فوری طور پر وفاقی اور صوبائی حکومتوں کو توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ معاملہ کچھ یوں ہے کہ ایچ ای سی ہائر ایجوکیشن کے نظام میں بہتری کے لیے جو تعلیمی وظائف، غیر ملکی و ملکی تربیتی کورسز، فیکلٹی ڈویلپمنٹ پروگرام اور دیگر بے شمار سہولیات اساتذہ کو فراہم کرتا ہے ان تمام مواقع سے صوبوں کے ہائر ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹس کے تحت کام کرنے والے سرکاری کالجوں کے اساتذہ کو محروم رکھا جاتا ہے۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ یہی ایچ ای سی نجی جامعات کے اساتذہ کو ان تمام مراعات کا اہل قرار دیتا ہے۔ سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ آخر یہ امتیاز کیوں؟ کیا سرکاری کالجوں کے اساتذہ کم تر درجے کے استاد ہیں؟

یہاں یہ امر قابلِ ذکر ہے کہ سرکاری کالجوں کے اساتذہ ایچ ای سی سے منظور شدہ ڈگریوں کے لیے وہی نصاب پڑھاتے ہیں جو یونیورسٹیوں میں پڑھایا جاتا ہے، وہ تحقیقی مقالات کی نگرانی بھی اسی طرح کرتے ہیں جیسے یونیورسٹیوں کے اساتذہ کرتے ہیں، وہ اسی امتحانی نظام کا حصہ ہیں جس سے یونیورسٹیوں کے اساتذہ وابستہ ہیں، ان کے طلبہ بھی وہی ڈگریاں حاصل کرتے ہیں جنھیں ایچ ای سی خود تسلیم کرتا ہے بلکہ ان ڈگریوں کی توثیق و تصدیق کا اختیار بھی ایچ ای سی ہی کے پاس ہے۔ جب ایک طالب علم کسی سرکاری کالج سے گریجویشن کی ڈگری حاصل کرتا ہے تو وہ ڈگری اسی وقت معتبر اور قابلِ قبول تصور کی جاتی ہے جب اسے ایچ ای سی تسلیم کر لے۔ گویا سرکاری کالجوں کا پورا تعلیمی نظام ایچ ای سی کے مقرر کردہ معیارات کے تابع ہے تو پھر یہ کیسے ممکن ہے کہ جو ادارہ ان کالجوں کی ڈگریوں کو تسلیم کرتا ہے وہی ادارہ ان کالجوں کے اساتذہ کو اپنے تعلیمی وظائف اور تربیتی پروگراموں کا اہل نہیں سمجھتا؟ اس امتیازی روش کی کوئی معقول توجیہ پیش نہیں کی جاسکتی۔

اس امتیازی پالیسی کے پیچھے جو انتظامی یا بیوروکریٹک وجوہ بیان کی جاتی ہیں وہ نہایت سطحی اور ناقابلِ قبول ہیں۔ یہ کہا جاتا ہے کہ چونکہ اٹھارھویں ترمیم کے بعد تعلیم صوبائی معاملہ بن چکی ہے اس لیے صوبائی ہائر ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹس کے منسلک اساتذہ کا انتظام و انصرام صوبائی حکومتوں کی ذمہ داری ہے اور ایچ ای سی کا دائرہ کار وفاقی سطح تک محدود ہے۔ اگر یہ دلیل درست مان لی جائے تو پھر سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ نجی جامعات جو خودمختار ادارے ہیں اور کسی وفاقی محکمے کے ماتحت نہیں ان کے اساتذہ کو یہ مراعات کیسے میسر آجاتی ہیں؟ اسی طرح صوبوں کی جامعات کے اساتذہ ایچ ای سی کے وظائف اور تربیتی پروگراموں کے لیے کیسے اہل ہیں؟ اگر انتظامی تقسیم کا اصول لاگو کرنا ہے تو یہ صوبائی اور نجی جامعات پر بھی لاگو ہونا چاہیے۔ حقیقت یہ ہے کہ یہ دلیل محض ایک بہانہ ہے تاکہ سرکاری کالجوں کے اساتذہ کو نظرانداز کرنے کے عمل کو قانونی جواز فراہم کیا جاسکے۔

اس سلسلے میں یہ امر بھی قابلِ غور ہے کہ سرکاری کالجوں کے بے شمار اساتذہ پی ایچ ڈی کی اعلیٰ ترین ڈگریوں کے حامل ہیں اور اپنے شعبہ جات میں گراں قدر تحقیقی خدمات انجام دے چکے ہیں۔ ان اساتذہ کی یہ خواہش بالکل جائز ہے کہ وہ بھی ایچ ای سی کے تعاون سے بین الاقوامی سطح پر منعقد ہونے والی کانفرنسوں، تربیتی پروگراموں، تحقیقی وظائف اور فیکلٹی ڈویلپمنٹ کورسز میں شرکت کریں تاکہ وہ بھی عالمی معیار کے مطابق اپنی تدریسی و تحقیقی صلاحیتوں کو مزید نکھار سکیں لیکن ایچ ای سی کی امتیازی پالیسی کے باعث یہ باصلاحیت اساتذہ محض اس وجہ سے ان مواقع سے محروم رہ جاتے ہیں کہ وہ کسی جامعہ کی بجائے صوبے کے کسی سرکاری کالج سے وابستہ ہیں۔ یہ نہ صرف ان اساتذہ کے ساتھ زیادتی ہے بلکہ ملکی سطح پر انسانی وسائل کی ترقی کے عمل میں ایک بہت بڑی رکاوٹ بھی ہے۔ اعداد و شمار پر نظر ڈالیں تو معلوم ہوتا ہے کہ پاکستان بھر میں لاکھوں طلبہ سرکاری کالجوں میں زیرِ تعلیم ہیں اور خاص طور پر دیہی اور پسماندہ علاقوں میں تو سرکاری کالج ہی اعلیٰ تعلیم کا واحد قابلِ رسائی ذریعہ ہیں۔ ایسے علاقوں کے طلبہ کی اکثریت مالی مشکلات کے باعث جامعات میں داخلہ لینے کی استطاعت نہیں رکھتی، چنانچہ ان کا انحصار مکمل طور پر سرکاری کالجوں پر ہوتا ہے۔ اگر ان کالجوں کے اساتذہ کو جدید تدریسی رجحانات، تحقیقی طریقہ کار اور بین الاقوامی معیارات سے روشناس کرانے کے مواقع ہی میسر نہ ہوں تو ظاہر ہے کہ اس کا براہِ راست منفی اثر انھی طلبہ کے معیارِ تعلیم پر پڑے گا جو پہلے ہی وسائل کی کمی کا شکار ہیں۔ گویا یہ امتیازی پالیسی بالواسطہ طور پر معاشرے کے کمزور اور پسماندہ طبقات سے تعلق رکھنے والے طلبہ کے ساتھ ناانصافی کا باعث بن رہی ہے۔

یہاں یہ سوال بھی اٹھتا ہے کہ اعلیٰ تعلیم کے نظام میں بہتری لانے کا اصل مقصد کیا ہے؟ کیا اس کا مقصد محض جامعات کو مضبوط کرنا اور انھیں مراعات فراہم کرنا ہے یا اس کا مقصد پورے ملک میں بلا امتیاز تعلیمی معیار کو بلند کرنا ہے؟ اگر ایچ ای سی کا حقیقی مقصد دوسرا ہے جیسا کہ اس کے آئینی و انتظامی مینڈیٹ سے ظاہر ہوتا ہے تو پھر اسے فوری طور پر اپنی موجودہ پالیسی پر نظرثانی کرنی چاہیے اور اس امتیازی سلوک کا خاتمہ کرنا چاہیے۔ کسی بھی جمہوری اور فلاحی ریاست میں تعلیمی مواقع کی فراہمی میں اس نوعیت کا امتیاز نہ صرف غیر اخلاقی ہے بلکہ آئینِ پاکستان میں دیے گئے مساوات کے بنیادی حق کے بھی منافی ہے۔ آئین کی رو سے ہر شہری کو یکساں مواقع میسر ہونے چاہئیں اور کسی کو محض اس بنیاد پر نظرانداز نہیں کیا جا سکتا کہ وہ کس ادارے سے وابستہ ہے۔ وزیراعظم محمد شہباز شریف، وفاقی وزیر برائے تعلیم و تربیت ڈاکٹر خالد مقبول صدیقی اور وفاقی وزیر برائے منصوبہ بندی احسن اقبال کو اس اہم مسئلے کا فوری اور سنجیدگی سے نوٹس لینا چاہیئے۔ یہ کوئی معمولی انتظامی مسئلہ نہیں بلکہ ہزاروں اساتذہ کے مستقبل اور بالواسطہ طور پر لاکھوں طلبہ کے تعلیمی معیار سے جڑا ہوا ایک اہم قومی معاملہ ہے۔ حکومت کو چاہیے کہ وہ ایچ ای سی کو واضح ہدایات جاری کرے کہ وہ اپنی موجودہ امتیازی پالیسی کو فوری طور پر تبدیل کرے اور صوبوں کے ہائر ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹس سے وابستہ اساتذہ کو بھی تمام تعلیمی وظائف، تربیتی کورسز، فیکلٹی ڈویلپمنٹ پروگراموں اور دیگر متعلقہ سہولیات کا مکمل حق دار قرار دے۔ سرکاری کالجوں کے اساتذہ کی حوصلہ افزائی اور پیشہ ورانہ ترقی دراصل پورے ملک کے تعلیمی نظام کی مضبوطی کی ضامن ہے۔ جب اساتذہ کو جدید علوم، تحقیقی طریق ہائے کار اور بین الاقوامی تجربات سے آراستہ کیا جائے گا تو اس کا براہِ راست فائدہ طلبہ کو پہنچے گا اور ملک میں مجموعی تعلیمی معیار بلند ہوگا۔

یہ بات بھی پیشِ نظر رکھنی چاہیے کہ آج کے دور میں تعلیمی میدان میں مسابقت اور معیار کی اہمیت پہلے سے کہیں زیادہ بڑھ چکی ہے۔ دنیا بھر کی جامعات اور تعلیمی ادارے اپنے اساتذہ کو جدید ترین تربیتی مواقع فراہم کر رہے ہیں تاکہ وہ عالمی معیار کے مطابق تدریس و تحقیق کر سکیں۔ ایسے میں اگر پاکستان کے سرکاری کالجوں کے اساتذہ کو ان مواقع سے محروم رکھا جائے گا تو ہمارا تعلیمی نظام بین الاقوامی معیارات سے مزید پیچھے رہ جائے گا۔ یہ صورتحال کسی بھی صورت میں ملک و قوم کے مفاد میں نہیں۔ یہ بھی ضروری ہے کہ اس معاملے پر پارلیمان کی متعلقہ قائمہ کمیٹیاں بھی توجہ دیں اور ایچ ای سی حکام کو طلب کر کے اس امتیازی پالیسی کی وجوہ دریافت کریں۔ اسی طرح صوبائی حکومتوں کی بھی ذمہ داری بنتی ہے کہ وہ اپنے ماتحت کالجوں کے اساتذہ کے حقوق کے تحفظ کے لیے بھرپور آواز اٹھائیں اور ایچ ای سی سے اس امتیازی سلوک کے خاتمے کا مطالبہ کریں۔ صحافتی برادری اور سول سوسائٹی کی تنظیموں کو بھی چاہیے کہ وہ اس مسئلے کو اجاگر کریں۔

پٹرول ریلیف: عوام کو معاشی دباو سے نکالنے کی ایک اہم کوشش

تحریر: احمد علی ملک

ملک میں بڑھتے ہوئے روزمرہ اخراجات کے باعث عام شہری اپنے گھریلو بجٹ کو بڑی احتیاط کے ساتھ چلانے پر مجبور ہیں۔ ایسے حالات میں کسی بھی بنیادی ضرورت کے اخراجات میں کمی عوام کے لیے اہم سہولت ثابت ہوسکتی ہے۔ آمدورفت روزمرہ زندگی کا لازمی حصہ ہے اور لاکھوں پاکستانیوں کے لیے پٹرول کا خرچ روزگار، تعلیم، کاروبار اور دیگر ضروری سرگرمیوں سے براہِ راست جڑا ہوا ہے۔ اسی تناظر میں وزیراعظم محمد شہباز شریف کی ہدایت پر حکومت کی جانب سے شروع کیا گیا خصوصی پٹرول ریلیف اقدام اہل شہریوں کو براہِ راست مالی سہولت فراہم کرنے کی کوشش ہے۔ اسکیم کے تحت اہل صارفین کو پٹرول پر فی لیٹر 100 روپے ریلیف فراہم کیا جا رہا ہے۔ اس سہولت میں موٹر سائیکل، رکشہ، چنگ چی اور 800 سی سی تک گاڑیوں کے اہل صارفین شامل ہیں۔ یہ اقدام بالخصوص ان افراد کے لیے اہمیت رکھتا ہے جن کا روزگار ان کی گاڑی یا موٹر سائیکل سے وابستہ ہے۔ دفتر جانے والا ملازم، تعلیمی ادارے جانے والا طالب علم، سامان کی ترسیل کرنے والا چھوٹا کاروباری شخص یا روزانہ کی بنیاد پر آمدن کمانے والا رکشہ ڈرائیور، سب کے لیے پٹرول ایک مستقل خرچ ہے۔ اس خرچ میں کمی براہِ راست ان کے گھریلو بجٹ کو سہارا دے سکتی ہے۔ پٹرول کی قیمتوں کا اثر صرف گاڑی چلانے والے فرد تک محدود نہیں رہتا بلکہ اس کے اثرات معیشت کے دیگر شعبوں تک بھی پہنچتے ہیں۔ اشیائے ضروریہ کھیتوں، منڈیوں، گوداموں اور دکانوں تک پہنچانے کے لیے ٹرانسپورٹ درکار ہوتی ہے۔ سبزی، پھل، دودھ اور دیگر غذائی اشیاء کی ترسیل کے اخراجات میں اضافہ بالآخر صارفین پر بھی اثر انداز ہوسکتا ہے۔ ایسے میں ایندھن کے اخراجات کم کرنے کے لیے اقدامات عوامی مالی دباؤ میں کمی کا ذریعہ بن سکتے ہیں۔ پٹرول ریلیف اسکیم کا ایک اہم پہلو اس کا ہدفی انداز ہے۔ مختلف اقسام کی گاڑیوں اور صارفین کو مدنظر رکھتے ہوئے ریلیف کا طریقہ کار ترتیب دیا گیا ہے تاکہ دستیاب وسائل ان طبقات تک پہنچ سکیں جن کے لیے پٹرول کے اخراجات روزمرہ زندگی اور روزگار کا اہم حصہ ہیں۔ رجسٹریشن کے عمل کو بھی عام شہریوں کے لیے آسان بنانے کی کوشش کی گئی ہے۔ اہل افراد مطلوبہ شناختی اور گاڑی سے متعلق معلومات فراہم کر کے ایس ایم ایس کے ذریعے رجسٹریشن کروا سکتے ہیں۔ وزیراعظم کی ہدایت پر رجسٹریشن کے لیے ایس ایم ایس سروس مفت فراہم کی گئی ہے، جس سے ان شہریوں کو سہولت مل سکتی ہے جو آن لائن نظام تک آسان رسائی نہیں رکھتے۔ ریلیف کے طریقہ کار میں صارفین کی مختلف ضروریات کو بھی پیش نظر رکھا گیا ہے۔ تازہ ترین انتظام کے تحت موٹر سائیکل، چنگ چی اور آٹو رکشہ استعمال کرنے والے افراد جو پانچ لیٹر سے کم پٹرول خریدتے ہیں، ٹوکن سسٹم کے ذریعے ہفتہ وار 500 روپے ریلیف حاصل کر سکتے ہیں۔ ہفتے میں ایک ٹوکن جبکہ ماہانہ چار ٹوکن کی سہولت دستیاب ہے۔ اسی طرح 800 سی سی تک گاڑیوں کے لیے فی لیٹر 100 روپے ریلیف کا موجودہ طریقہ کار ہر دس دن میں دس لیٹر تک جاری ہے۔ مختلف صارفین کے لیے الگ طریقہ کار اس لیے بھی اہم ہے کہ ہر شخص کی ایندھن کی ضرورت ایک جیسی نہیں ہوتی۔ ایک موٹر سائیکل سوار محدود مقدار میں پٹرول خرید سکتا ہے، جبکہ رکشہ ڈرائیور اپنے روزگار کے باعث زیادہ ایندھن استعمال کر سکتا ہے۔ اس فرق کو مدنظر رکھتے ہوئے ریلیف کا نظام زیادہ عملی اور عوام دوست بنایا جا سکتا ہے۔ حکومت کی جانب سے شہریوں کو ریلیف کے حصول میں رہنمائی فراہم کرنے کے لیے پٹرول پمپس پر سہولت ڈیسک قائم کرنے کا بھی انتظام کیا گیا ہے۔ ان ڈیسکوں کے ذریعے رجسٹریشن، ٹوکن اور ریلیف کے طریقہ کار سے متعلق رہنمائی فراہم کی جا سکتی ہے۔ اسکیم کی نمایاں خصوصیت یہ ہے کہ اس میں عام شہریوں، موٹر سائیکل سواروں اور محنت کش طبقے کی عملی ضروریات کو سامنے رکھتے ہوئے ہدفی ریلیف فراہم کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ کسی بھی عوامی ریلیف پروگرام کی اصل کامیابی اس وقت سامنے آتی ہے جب اعلان کردہ سہولت آسانی، شفافیت اور بروقت طریقے سے مستحق افراد تک پہنچے۔ اگر پٹرول ریلیف اسکیم موثر نگرانی اور عوامی سہولت کے ساتھ جاری رکھی جاتی ہے تو یہ لاکھوں اہل شہریوں کے لیے ایندھن کے اخراجات میں کمی کا عملی ذریعہ بن سکتی ہے۔

پاکستان کی نجکاری پالیسی کو ساکھ کے امتحان کا سامنا

تحریر: احد نذیر

نجکاری کا امتحان محض کسی ادارے کی فروخت کے وقت نہیں ہوتا۔ اس کی ساکھ کا اصل امتحان وقت کے ساتھ حکومت کی پالیسی میں تسلسل اور نجی سرمایہ کاری کے بعد کیے جانے والے فیصلوں میں نظر آنے والی ریگولیٹری یقین دہانی سے ہوتا ہے۔ پاکستان پالیسی بیانات اور روڈ شوز کے ذریعے نجی سرمایہ کاری کو دعوت دے سکتا ہے، لیکن سرمایہ کار ایک عملی سوال ضرور کرتے ہیں: کیا کسی ریگولیٹڈ کاروبار کو چلانے والے نظام اور قواعد پر سرمایہ کاری کی پوری مدت کے دوران بھروسہ کیا جا سکتا ہے؟۔ کے-الیکٹرک کے ملٹی ایئر ٹیرف سے متعلق بدلتی ہوئی صورتحال اس سوال کو خاص اہمیت دیتی ہے۔ مئی 2025 میں نیپرا نے مالی سال 2023-24 سے 2029-30 تک کے عرصے پر محیط ملٹی ایئر فریم ورک کے تحت کے-الیکٹرک کے ٹرانسمیشن، ڈسٹری بیوشن اور سپلائی ٹیرف کا تعین کیا۔ کے-الیکٹرک، وزارتِ توانائی، سی پی پی اے-جی اور دیگر اسٹیک ہولڈرز کی جانب سے نظرثانی کی درخواستیں دائر کی گئیں۔ اکتوبر 2025 میں ریگولیٹر نے نظرثانی کے فیصلے جاری کیے جن کے نتیجے میں ابتدائی تعین کے بعض اجزا میں تبدیلی کی گئی۔ اس کے بعد یہ معاملہ اپیلیٹ فورم کے سامنے بھی زیرِ غور آیا ہے۔ ملٹی ایئر ٹیرف محض بجلی کی قیمت سے متعلق ایک عام نوٹیفکیشن نہیں ہوتا۔ یہ ریگولیٹر، یوٹیلیٹی اور صارفین کے درمیان ایک طے شدہ فریم ورک تشکیل دیتا ہے۔ یوٹیلیٹی کو مؤثر لاگت کی وصولی اور منافع کے حوالے سے مستقبل کی منصوبہ بندی کے لیے ضروری وضاحت حاصل ہوتی ہے، جبکہ اس کے بدلے میں وہ کئی سالوں کے لیے سرمایہ کاری، کارکردگی اور سروس سے متعلق ذمہ داریاں قبول کرتی ہے۔ اگر یہ فریم ورک اپنے طے ہونے کے فوراً بعد کسی قابلِ اعتماد عبوری طریقہ کار کے بغیر نمایاں طور پر تبدیل ہو سکتا ہو تو وہ اس یقین دہانی کا مقصد پورا نہیں کرتا جس کے لیے اسے وضع کیا گیا تھا۔ مسئلہ یہ نہیں کہ کے-الیکٹرک یا کسی بھی نجی یوٹیلیٹی کو احتساب سے مستثنیٰ قرار دیا جائے۔ ایسا نہیں ہونا چاہیے۔ کے-الیکٹرک کو سروس کے معیار، سیفٹی، نقصانات، بجلی کی بندش، سرمایہ کاری کے وعدوں کی تکمیل اور صارفین کی شکایات کے حوالے سے جواب دہ ہونا چاہیے۔ غیر مؤثر کارکردگی کا بوجھ خودکار طور پر صارفین پر منتقل نہیں کیا جانا چاہیے۔ تاہم، ریگولیٹری نگرانی کے تحت کام کرنے والی نجی ملکیت کی یوٹیلیٹی ایک عام کمرشل ادارہ نہیں ہوتی۔ وہ اپنی مرضی سے قیمتیں مقرر نہیں کر سکتی، صرف منافع بخش صارفین کا انتخاب نہیں کر سکتی اور نہ ہی لاگت میں تبدیلی کے ساتھ اپنی ذمہ داریوں کو از خود تبدیل کر سکتی ہے۔ ریکوری سے متعلق مفروضے خاص توجہ کے متقاضی ہیں۔ اگر ایک فریم ورک یہ تصور کرے کہ بل کی گئی بجلی کی ہر یونٹ کی مکمل وصولی ہو جائے گی تو وہ ایک اکاؤنٹنگ بینچ مارک کو عملی صورتحال سمجھنے کی غلطی کر سکتا ہے۔ بجلی کی فراہمی ادائیگی سے پہلے کی جاتی ہے، جبکہ بجلی چوری، غربت اور کمزور نفاذِ قانون ہمیشہ یوٹیلیٹی کے مکمل اختیار میں نہیں ہوتے۔ سرکاری ملکیت والی ڈسٹری بیوشن کمپنیوں میں وصولی کی کمی سرکلر ڈیٹ میں منتقل ہو سکتی ہے اور بالآخر عوامی مالیاتی بوجھ بن سکتی ہے۔ نجی یوٹیلیٹی میں اس کا فوری اثر شیئر ہولڈرز، مالیاتی صلاحیت اور سرمایہ کاری پر پڑتا ہے۔ اس کا مطلب یہ نہیں کہ ہر نقصان کا بوجھ اجتماعی طور پر اٹھایا جائے، اور نہ ہی یہ کہ بل ادا کرنے والے صارفین پورا بوجھ برداشت کریں۔ ریگولیشن کو قابلِ کنٹرول غیر مؤثر کارکردگی اور ایسے نقصانات میں فرق کرنا چاہیے جو نفاذ قانون اور صارفین کی استطاعت جیسے ساختی عوامل سے جڑے ہوں۔ پہلی صورت میں جرمانے اور زیادہ سخت اہداف ہونے چاہئیں، جبکہ دوسری صورت میں ایک شفاف اور وقت کی پابندی پر مبنی بوجھ تقسیم کرنے کا طریقہ کار درکار ہے۔ بصورتِ دیگر، ایک نجی آپریٹر سے عوامی ذمہ داریاں پوری کرنے کی توقع کی جاتی ہے جبکہ ایسے خطرات بھی اسی پر ڈال دیے جاتے ہیں جن پر اس کا مکمل کنٹرول نہیں۔ اگر ریگولیٹر ایک جانب مختلف مفروضوں کی بنیاد پر آمدن کا تعین کرے اور دوسری جانب کارکردگی کے لیے مختلف تقاضے مقرر کرے تو یوٹیلیٹی ایک مشکل صورتحال میں پھنس جاتی ہے۔ اسے بجلی کی بڑھتی ہوئی طلب کے لیے توسیع کی مالی اعانت، نظام کی قابلِ اعتماد کارکردگی برقرار رکھنے اور ایک بڑھتے ہوئے شہر کو بجلی فراہم کرنے کی ذمہ داری برقرار رہتی ہے، لیکن ان ذمہ داریوں کو پورا کرنے کی مالی صلاحیت کمزور ہو جاتی ہے۔ بنیادی معاشی عوامل میں نمایاں تبدیلی کے بعد بھی پہلے جیسے نتائج کی توقع کرنا سخت ریگولیشن نہیں، بلکہ ایسا غیر متوازن اور غیر پائیدار ریگولیٹری نظام ہے جو ملک کے مجموعی سرمایہ کاری کے ماحول کے لیے نقصان دہ ثابت ہو سکتا ہے۔ کراچی کے سامنے اس کے نتیجے میں دو ممکنہ راستے ہیں۔ ایک ایسا مالی طور پر قابلِ عمل فریم ورک سستی بجلی کی پیداوار، مضبوط گرڈ انٹرکنکشنز، اسمارٹ اور پری پیڈ میٹرنگ، نیٹ ورک کو مضبوط بنانے اور زیادہ نقصانات والے علاقوں میں قابلِ پیمائش بہتری میں معاون ہو سکتا ہے۔ اس کے برعکس، ایسا فریم ورک جو مالی طور پر قابلِ عمل نہ ہو، سرمایہ کاری میں تاخیر، کریڈٹ کی ساکھ میں کمزوری، مہنگی قرض گیری اور بتدریج سروس کے معیار میں کمی کا باعث بن سکتا ہے، حتیٰ کہ ان صارفین اور صنعتوں کے لیے بھی جو اپنے بجلی کے بل باقاعدگی سے ادا کرتے ہیں۔ ایک ایسے شہر کے لیے جو پاکستان کی صنعت، برآمدات اور روزگار میں مرکزی کردار ادا کرتا ہے، یہ محض کسی ایک کمپنی کی بیلنس شیٹ کا معاملہ نہیں۔ سرمایہ کاروں کے لیے اس کا پیغام بھی انتہائی اہم ہے۔ پاکستان بجلی کی دیگر ڈسٹری بیوشن کمپنیوں میں بھی نجی شعبے کی شمولیت کے عمل کو آگے بڑھا رہا ہے۔ ممکنہ بولی دہندگان کے-الیکٹرک کے تجربے کا کسی بھی نجکاری کے پراسپیکٹس سے زیادہ باریک بینی سے جائزہ لیں گے۔ اگر ایک موجودہ آپریٹر کو اپنے طویل مدتی ریگولیٹری فریم ورک میں تیز رفتار تبدیلی کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے جبکہ اس کی ذمہ داریاں برقرار رہیں، تو ممکنہ سرمایہ کار یہ سوال اٹھائیں گے کہ کیا پاکستان کی نجکاری سے متعلق یقین دہانیوں پر مکمل اعتماد کیا جا سکتا ہے۔ اس کا نتیجہ صرف زیادہ رسک پریمیم کی صورت میں نہیں نکل سکتا: قابلِ اعتماد اور طویل مدتی سرمایہ کار شرکت سے گریز بھی کر سکتے ہیں، جس سے مسابقت محدود اور بولیاں موصول ہونے سے پہلے ہی نجکاری پروگرام کمزور ہو سکتا ہے۔ اپیلیٹ فورم کو اس معاملے سے متعلق قانونی اور تکنیکی سوالات کا آزادانہ طور پر فیصلہ کرنا ہے۔ تاہم، وسیع تر پالیسی سبق پہلے ہی سامنے آتا ہے۔ ایک قابلِ اعتماد نتیجہ کے-الیکٹرک کو غیر مشروط ریلیف دینا نہیں، بلکہ ایسا شفاف اور کارکردگی سے منسلک فریم ورک ہے جو مؤثر لاگت کو تسلیم کرے، خطرات ان فریقوں کو تفویض کرے جو انہیں بہتر طور پر سنبھال سکتے ہیں، اور پالیسی میں تبدیلی کی صورت میں ایک قابلِ عمل عبوری طریقہ کار فراہم کرے۔ پاکستان کی نجکاری پالیسی کو اب ساکھ کے امتحان کا سامنا ہے۔ سوال یہ نہیں کہ کسی ایک کمپنی کو اس کا مطلوبہ ٹیرف ملتا ہے یا نہیں۔ اصل سوال یہ ہے کہ کیا ملک کسی نجی یوٹیلیٹی کو جوابدہ بھی رکھ سکتا ہے اور اس کے سرمایہ کاری کے فریم ورک کو غیر متوقع ہونے سے بھی بچا سکتا ہے۔ مستقبل کے سرمایہ کار اور کراچی کے صارفین اپنے نتائج اسی سوال کے جواب سے حاصل کریں گے۔

پاکستان اور سعودی عرب، ناقابل تسخیر رشتے

تحریر: پروفیسر سجاد قمر

سعودی عرب کا یوم الوطنی ایک ایسے وقت میں آیا ہے جب ایک طرف پاکستان، سعودی عرب اور ترکی کے درمیان دفاعی معاہدے کی خوشیاں منائی جارہی تھیں تو دوسری طرف حرمین شریفین جو امن کی علامت ہیں، ان پر حوثی باغیوں کی طرف سے حملے کیے گئے اور بیت اللہ کی حدود میں خطرے کے سائرن بجائے گئے۔ حرمین شریفین کا امن پوری دنیا کا امن ہے۔ پاکستان اور سعودی عرب کا تعلق گہرے تاریخی رشتوں میں گندھا ہوا ہے۔ دراصل یہ تعلق تو اس وقت سے شروع ہوا جب برصغیر کا پہلا فرد مسلمان ہوا تو حرمین شریفین اس کی امیدوں، محبتوں اور روحانیت کا مرکز بنے۔ اور اسی دن سے پاکستان اور ارضِ مقدس کے درمیان یہ باہمی تعلق شروع ہوگیا۔ حجازِ مقدس کے حکمران تو بدلتے رہے لیکن یہاں کے عوام کا وہاں سے تعلق نہیں بدلا۔ شاہ عبدالعزیز آل سعود کی نوزائیدہ مملکت سے ان رشتوں کو مزید جلا ملی۔ اب پاکستان اور سعودی عرب کے بہت کم لوگ جانتے ہوں گے کہ جب سعودی عرب قائم ہوا تو یہاں سے ثنا اللہ امرتسری کی قیادت میں ایک وفد سعودی عرب گیا اور اپنے ساتھ جو کچھ میسر تھا، نقدی اور سونا ساتھ لے کر گیا۔ سعودی عرب نے اس اخلاص کو کبھی نہیں بھلایا۔ اپریل 1966 میں شاہ فیصل بن عبدالعزیز نے بحیثیت فرمانروا پہلی مرتبہ پاکستان کا دورہ کیا۔ اسلام آباد میں تاریخی مسجد بنانے کا اعلان کیا، آج ہم اسے شاہ فیصل مسجد کے نام سے جانتے ہیں اور پاکستان نے اپنی محبت کا اظہار لائل پور کا نام فیصل آباد رکھ کر کیا۔ پاکستان میں جب بھی کوئی قدرتی آفت آئی، زلزلہ ہو یا سیلاب، 1965 اور 1971 کی جنگ ہو، ایٹمی دھماکوں کے بعد جب پاکستان پوری دنیا میں تنہا ہوگیا، سعودی عرب نے ہر موقع پر بھرپور ساتھ دیا اور کبھی بھی کمزور نہیں ہونے دیا۔ سعودی عرب سے ائمہ حرمین گاہے بگاہے [illegible]

میں مکہ مکرمہ میں دنیا کی سب سے بڑی افطاری کرائی جاتی ہے۔ 12 کلومیٹر لمبا دسترخوان ہوتا ہے جو مطاف اور حرم کے صحنوں میں بچھایا جاتا ہے۔ روزانہ 12 لاکھ لوگ اس دسترخوان پر افطاری کرتے ہیں۔ گزشتہ رمضان میں 3 کروڑ سے زیادہ لوگوں نے مسجد الحرام میں افطاری کی۔ دس لاکھ سعودی ریال روزانہ کا خرچ ہے۔ جب کہ مدینہ منورہ میں افطار کا نظام صدیوں پرانا ہے، گزشتہ رمضان میں نوے لاکھ سے زیادہ روزہ داروں نے افطاری کی۔ مکہ کی طرح یہاں بھی لاکھوں ریال روزانہ خرچ ہوتے ہیں۔ امیر محمد بن سلمان بن عبدالعزیز کے وژن 2030 کے مطابق عازمینِ حج و عمرہ کے لیے سہولیات میں بے پناہ اضافہ کیا گیا۔ خصوصی طور پر روڈ ٹو مکہ کے تحت دنیا کے کچھ اور ممالک کے ساتھ ساتھ پاکستان کو بھی یہ سہولت دی گئی۔ وزیرِ مذہبی امور سردار محمد یوسف کی کوششوں سے اسلام آباد اور کراچی کے بعد لاہور سے بھی اس سہولت کا اضافہ کیا گیا۔ اس سہولت سے 95,800 پاکستانی عازمین نے استفادہ کیا جو کل سرکاری حجاج کرام کا اسی فیصد بنتا ہے۔ اس سہولت میں عازمین کی امیگریشن، بائیو میٹرک، ویزا اور کسٹم پاکستان میں ہی ہو جاتا ہے اور سعودی عرب پہنچ کر وہ سیدھا اپنی رہائش گاہ پر چلے جاتے ہیں۔ سردار محمد یوسف جو گزشتہ دور میں بھی وزیر رہے، پرانے تجربے کے ساتھ انہوں نے امسال اور گزشتہ سال بہترین حج کرائے اور سعودی وزارت حج سے ایوارڈ بھی حاصل کیا۔ 7 اگست کو پاکستان، ترکی اور سعودی عرب کے درمیان تاریخی دفاعی معاہدہ ہوا، اس معاہدے پر سعودی ولی عہد محمد بن سلمان، ترک صدر رجب طیب اردگان اور وزیراعظم شہباز شریف نے دستخط کیے۔ اس معاہدے کا ایک اہم نکتہ یہ ہے کہ کسی ایک ملک پر حملہ تینوں ممالک پر حملہ تصور ہوگا۔ اس معاہدے کے تحت پاکستان کی جوہری، ترکی کی ڈرون صلاحیت اور سعودی عرب کے مالی وسائل مل کر ایک ناقابل تسخیر دفاعی لائن بنا [illegible]

ایٹمی جنگ کے خوف کے سائے اور جنرل اسمبلی کا 88واں اجلاس

دنیا اس وقت جس بے یقینی، اضطراب اور خوف کی کیفیت سے دوچار ہے، اس میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے سالانہ اجلاس کی محض نشستند، گفتند، خوردن، برخاستند والی روایتی حیثیت نہیں رہی بلکہ

تحریر: سعید آسی

اسے انسانی بقا کے سوال پر غور و فکر کا سب سے [illegible]

المندب جیسی اہم بحری گزرگاہوں کو لاحق خطرات اور اسرائیل، فلسطین تنازعے نے پوری دنیا کی معیشت اور سلامتی کو داؤ پر لگا رکھا ہے۔ حالیہ دنوں میں یمن کی صورت حال مزید بگڑی ہے اور حوثی باغیوں کی پیش قدمی کے باعث سعودی عرب اور خطے کی سلامتی کے ساتھ عالمی توانائی اور بحری تجارت کے خطرات بھی بڑھ رہے ہیں۔ یہ محض مشرق وسطیٰ کا [illegible]

کے تباہ کن نتائج سے محفوظ نہیں رہ سکتی۔ اسی لئے اقوام متحدہ نے 29 ستمبر کو جوہری ہتھیاروں کے مکمل خاتمے کے عالمی دن کے حوالے سے اعلیٰ سطحی اجلاس بھی مقرر کر رکھا ہے۔ خود اقوام متحدہ جوہری تخفیف اسلحہ کو اپنی اولین ترجیحات میں شمار کرتا ہے تو اسے تخفیف [illegible]

ٹھکانوں کو نشانہ بنانا ضروری سمجھا جبکہ افغان حکام اس پر پاکستان کے خلاف فرضی داستانیں گھڑتے رہے۔ یہ صورت حال اس امر کی متقاضی ہے کہ دہشت گردی کے مسئلے کو محض دوطرفہ تنازعہ کے طور پر نہ دیکھا جائے بلکہ اس کے علاقائی اور عالمی مضمرات کو بھی [illegible]

میں سنجیدہ بحث کی متقاضی نہیں؟ اسی طرح فلسطین کا المیہ بھی عالمی بے بسی کی ایک دردناک مثال ہے۔ غزہ میں انسانی بحران، اسرائیل فلسطین تنازعہ اور شہریوں کے تحفظ کا سوال مسلسل عالمی توجہ کا متقاضی ہے۔ اقوام متحدہ کا بنیادی مقصد ہی آنے والی نسلوں کو دنیا کا یہ سب سے بڑا نمائندہ ادارہ جنگ زدہ علاقوں کے شہریوں کے تحفظ، جنگ بندی، [illegible]

مقابلے کے قابل بنانے کی ضرورت پر زور دیا اور یہ بھی کہا کہ اقوام متحدہ کو آج کے چیلنجوں کا موثر جواب دینے کے لئے اپنی کمزوریوں کا دیانت داری سے جائزہ لینا ہوگا۔ اور یہی وہ نکتہ ہے جہاں دنیا کو محض زبانی جمع خرچ سے آگے بڑھ کر عملی اقدامات کا سوچنا ہوگا۔ جنرل اسمبلی کو بہر صورت یہ دو ٹوک موقف اپنانا ہوگا کہ کسی بھی بڑی طاقت کو بین [illegible]

بقیہ استمان 01

دوران بھی بھاری تعداد میں اسلحہ اور گولہ بارود برآمد کیا گیا۔ آئی ایس پی آر کے مطابق گزشتہ 96 گھنٹوں کے دوران بلوچستان کے مختلف علاقوں میں 71 سے زائد دہشتگرد ہلاک کیے گئے۔ آئی ایس پی آر کے مطابق آپریشن شعبان اور دیگر علاقوں میں کارروائیوں سے بھارتی حمایت یافتہ افغان پراکسیز کو بڑا دھچکا پہنچا ہے۔ آئی ایس پی آر کے مطابق دہشتگردی کے خلاف جنگ عزم استحکام کے وژن کے تحت بھرپور عزم سے جاری رہے گی۔ سیکورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے ادارے ملک سے غیر ملکی معاونت یافتہ دہشتگردی کے خاتمے کے لیے پرعزم ہیں۔

بقیہ استمان 02

کہا کہ ضلع نوشکی میں انٹیلی جنس بنیاد پر کی گئی کارروائی کے دوران 11 دہشت گرد ہلاک ہوئے جبکہ مند میں فتنۃ الہندوستان کے 6 دہشت گردوں کو ہلاک کیا گیا۔ کارروائیوں کے دوران بڑی تعداد میں اسلحہ اور گولہ بارود بھی برآمد کیا گیا۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ گزشتہ 96 گھنٹوں کے دوران آپریشن شعبان اور بلوچستان کے دیگر علاقوں میں 71 سے زائد دہشت گردوں کا خاتمہ کیا جا چکا ہے، جو دہشت گردی کے خلاف جاری کارروائیوں میں ایک اہم پیش رفت ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ سیکیورٹی فورسز نے دہشت گردوں کے ٹھکانوں کو مؤثر انداز میں نشانہ بنا کر مقامی آبادی کو درپیش خطرات میں نمایاں کمی کی ہے۔ دہشت گرد عناصر اپنے مذموم عزائم کے ذریعے بلوچستان میں بدامنی پیدا نہیں کر سکتے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام امن کے قیام اور دہشت گردی کے خاتمے کے لیے سیکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ کھڑے ہیں۔ ریاست دشمن عناصر کے خلاف کارروائیاں مکمل خاتمے تک جاری رہیں گی۔

بقیہ استمان 03

مطابق وزیراعلیٰ سہیل آفریدی نے ڈیرہ اسماعیل خان کا دورہ کیا جہاں انہوں نے سابق وزیراعلیٰ سردار علی امین خان گنڈاپور کی رہائش گاہ پر ان سے تفصیلی ملاقات کی، علی امین گنڈاپور نے ڈیرہ آمد پر ان کا پرتپاک استقبال کیا، بعدازاں دونوں رہنما ایک ساتھ ڈی ایچ کیو ہسپتال ڈیرہ اسماعیل خان پہنچے۔ بتایا گیا ہے کہ انہوں نے تحصیل درازندہ میں امن میلہ چیک پوسٹ پر ہونے والے خودکش حملے کے زخمی اہلکاروں اور شہریوں کی عیادت کی، ہسپتال انتظامیہ کی جانب سے دونوں رہنماؤں کو زخمیوں کے علاج معالجے اور ان کی موجودہ طبی صورتِ حال پر تفصیل سے بریفنگ دی گئی۔ ہسپتال کے دورے کے بعد علی امین گنڈاپور کے ہمراہ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ سہیل آفریدی نے ڈکی اور ڈیرہ اسماعیل خان میں دہشت گردی کے واقعات کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا کہ صوبائی حکومت امن و امان کے قیام کے لیے فورسز کے ساتھ کھڑی ہے اور زخمیوں کی مکمل دیکھ بھال صوبائی حکومت کی ترجیح ہے۔

بقیہ استمان 04

کے لیے مستند معلومات کی فراہمی، شفافیت، حقائق کی جانچ اور ذمہ دارانہ ابلاغ کو فروغ دینا ناگزیر ہے۔ تفصیلات کے مطابق وزیراعظم نے کہا کہ پاکستان آج دنیا کے ساتھ ہم آواز ہو کر رسائی معلومات کے عالمی دن پر معلومات کی شہریوں تک رسائی، اداروں کی جانب سے اسکی فراہمی اور تبادلہ کے بنیادی جمہوری حق کی غیر متزلزل توثیق کرتا ہے۔ اس سال یہ عالمی دن "ڈیجیٹل دور میں معلومات کی صحت و صداقت کا تحفظ: معلوماتی انتشار سے نمٹنے میں معلومات تک رسائی کا کردار" کے زیرعنوان منایا جارہا ہے۔ یہ موضوع بجاطور پر دستیابی معلومات میں درپیش اہم مسئلہ کی طرف نشاندہی کررہا ہے۔

بقیہ استمان 05

کہا کہ فیصلہ کن مرحلے سے یہ مراد ہے کہ 26 نومبر 2024 کے بعد اب دوبارہ دو سال بعد کوشش کی ہے، اس بار اگر یہ اس صورتحال میں نہ گئے جس کا میں نے ذکر کیا ہے، کہ ان کو چاہیئے ہوش کے ناخن لیں، اپنی جدوجہد کو سیاسی طریقوں سے آگے بڑھانے کی کوشش کریں، یا پھر ایسا کریں کہ پارلیمنٹ چھوڑ کر انقلاب کی تیاری کریں، انقلاب کی تیاری ایسے نہیں ہوتی کہ پارلیمنٹ میں لمبی لمبی تقاریر بھی کریں اور پریس کانفرنس بھی کریں، شام کو ٹاک شوز کریں، پھر انقلاب کی امید ایسا نہیں ہوتا۔

بقیہ استمان 06

سینٹرل زون ہیڈکوارٹرز کا دورہ کیا جہاں ان کی زیر صدارت خصوصی اجلاس ہوا جس میں سائبر کرائمز کے خلاف جاری آپریشنز اور تحقیقات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ خصوصی اجلاس میں آن لائن مالیاتی فراڈ، ہراسانی اور منظم سائبر کرائم نیٹ ورکس کے خلاف کریک ڈاؤن مزید تیز کرنے کا فیصلہ کیا گیا، وفاقی وزیر داخلہ نے شکایات سیل، فرانزک لیب اور انویسٹی گیشن ونگ کا معائنہ کیا، شہریوں کی شکایات سے لے کر تفتیش اور ملزمان کے خلاف کارروائی تک پورے نظام کا جائزہ لیا گیا۔ محسن نقوی نے اس موقع پر کہا کہ سائبر کرائم کرنے والا چاہے کہیں بیٹھا ہو، قانون کی گرفت میں لانا ہے۔

بقیہ استمان 07

ہوگئی ہے۔ ٹرانسپورٹ وزراعت سے وابستہ طبقہ شدید مشکلات کا شکار ہے ایک طرف گاڑیوں کو جلایا جاتا ہے تو دوسری طرف چیک پوسٹوں میں بھتہ خوری لیکر ٹرانسپورٹرز کو شدید معاشی مشکلات سے دوچار کیا گیا، انہوں نے کہا کہ کھڈ کوچہ وقلات اور نوشکی میں باغات کاٹنے اور لوگوں کو علاقوں سے بے دخل کرنے کی پالیسی عوام دشمن اقدام ہے انہوں نے کہا کہ نیشنل دلیل اور منطق کی قائل ہے بلوچستان پر سنجیدگی کی ضرورت ہے کیونکہ اس وقت عوام مشکلات کا شکار ہیں۔ شدید قسم کی انارکی پھیلنے کا خدشہ ہے جو سنگین قسم کی انسانی المیہ جنم دے سکتا ہے۔ اس لیے بات چیت کو فوقیت حاصل ہونی چاہیے نیشنل پارٹی کے سربراہ نے کہا کہ بلوچستان جیو پالیٹکس کے اعتبار سے خطے کا اہم حصہ ہے اس لیے ریجنل مومنٹ و عمل دخل سے انکار ممکن نہیں انہوں نے کہا کہ نیشنل پارٹی کی کوشش ہے کہ بلوچستان کی سیاسی جماعتوں کو مشترکہ نقات پر اکٹھا کریں تاکہ ایک مضبوط سیاسی فرنٹ قائم ہو۔ سابق وزیر اعلیٰ نے کہا کہ پارٹی دوست تنظیم کو منظم کرنے کے لیے ڈسپلن کو مقدم رکھے اور تنظیم کاری کے عمل کو جاری رکھتے ہوئے عوام کو نیشنل پارٹی کے پلیٹ فارم سے جوڑنے کے لیے عوامی رابطے کی حکمت عملی مرتب کریں۔

بقیہ استمان 08

ہونے سے بچانے کے لیے کوششیں کی جا رہی ہیں۔ بیرسٹر گوہر نے واضح کیا کہ وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا سہیل خان آفریدی کو بانی پی ٹی آئی کا مکمل اعتماد حاصل ہے اور پی ٹی آئی بھی ان کی مکمل حمایت کرے گی۔ چیئرمین پی ٹی آئی کا کہنا تھا کہ سب کو سمجھنا ہوگا کہ یہ حالات کو خراب کرنے کا وقت نہیں، اس وقت سب کو کوشش کرنی چاہیے کہ ملک کے حالات بہتر ہوں۔ انہوں نے کہا کہ صورتحال کو مزید خراب ہونے سے بچانے کے لیے کوششیں کی جارہی ہیں۔

بقیہ استمان 09

فائرنگ پاک بحریہ کی زیر آب جنگی صلاحیتوں میں اہم سنگ میل ہے۔ نیول چیف ایڈمرل نوید اشرف نے پی این ایس /ایم ہنگور کی جنگی صلاحیت اور عملے کی پیشہ ورانہ مہارت کو سراہا۔ اس موقع پر نیول چیف نے کہا کہ زیر آب جنگی صلاحیتوں میں مسلسل اضافہ آپریشنل تیاری اور قابل اعتماد دفاعی صلاحیت کے لیے ناگزیر ہے، پاک بحریہ پاکستان کی بحری سرحدوں کے دفاع اور خطے میں امن و استحکام کے لیے پرعزم ہے۔ دریں اثناء صدر مملکت آصف علی زرداری نے پاک بحریہ کی نئی آبدوز ہنگور کی پہلی کامیاب لائیو ویپن فائرنگ پر پاک بحریہ کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے پاک بحریہ کی آپریشنل تیاری اور بحری دفاعی صلاحیتوں میں اضافے کو سراہا۔ صدر زرداری نے کہا کہ جدید جنگی صلاحیتوں سے لیس پاک بحریہ قومی بحری حدود کے تحفظ اور خطے کے امن وسلامتی میں اہم کردار ادا کر رہی ہے۔ صدر مملکت آصف علی زرداری نے چیف آف نیول اسٹاف ایڈمرل نوید اشرف کی قیادت میں پاک بحریہ کی آپریشنل تیاری اور بحری دفاعی صلاحیتوں میں اضافے کو سراہا۔ صدر زرداری نے کہا کہ پاکستان کی بحری دفاعی صلاحیتوں میں اضافہ ملکی سمندری حدود کے مؤثر دفاع اور خطے میں امن کے قیام کے عزم کا عکاس ہے۔

بقیہ استمان 10

تھیں۔ حاجی علی مددجتک نے کہا کہ حلقے کے عوام نے جس اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے ہمیں عوامی مینڈیٹ سے نوازا ہے، ہم اس کی قدر کرتے ہیں اور عوامی توقعات پر پورا اترنے کے لیے علاقے کے بنیادی مسائل کے حل کو ترجیح دے رہے ہیں۔ مشرقی بائی پاس کی تعمیر و توسیع کا منصوبہ علاقے کی ترقی اور عوام کو بہتر سفری سہولیات کی فراہمی میں اہم سنگِ میل ثابت ہوگا، منصوبے پر تقریباً ڈیڑھ ارب روپے کی لاگت آئے گی۔ انہوں نے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ وزیراعلیٰ نے منصوبے کی منظوری اور تکمیل کے لیے بھرپور معاونت فراہم کی، جس پر ہم ان کے مشکور ہیں۔

بقیہ استمان 11

حکومت ختم ہوجائے گی، چاہے ایمرجنسی لگے یا گورنر راج لگے، لیکن اس طرح ملک نہیں چل سکتا۔ میرا خیال ہے کہ اس کے بعد بھی پی ٹی آئی کو بڑی مشکلات کا سامنا کرنا پڑے گا۔ اسی طرح کی خبر کے حوالے سے صحافی شہزاد اقبال کا کہنا ہے کہ لانگ مارچ کا معاملہ ٹل بھی جائے پھر بھی مقتدرہ فیصلہ کرچکی ہے کہ وزیراعلیٰ سہیل آفریدی کو جانا ہوگا، لیکن معاملہ اتنا آسان نہیں اور نہ ہی یہ اقدام کوئی فوری فائدہ دے گا۔ اپنے وی لاگ میں سینئر صحافی شہزاد اقبال کا کہنا ہے کہ لانگ مارچ کا معاملہ اگر حل ہو بھی جاتا ہے، تب بھی مقتدرہ فیصلہ کرچکی ہے، جیسا کہ حکومت کے پاس ایک آپشن گورنر راج کا ہے، اگر حکومت گورنر راج لگائے گی تو کیا گورنر راج لگانا آسان ہے؟ گورنر راج بھی 2 ماہ پھر 6 ماہ تک توسیع دی جاسکتی ہے۔ دوسرا آپشن یہ ہے کہ 9 مئی کو ریڈیو پاکستان پر حملہ ہوا، وہاں جلاؤ گھیراؤ کیا گیا، کہا جارہا ہے کہ اس میں سہیل آفریدی بھی تھے اور ان پر دہشتگردی کا پرچہ بھی ہے۔ اس کیس میں ان کو سزا دے کر نااہل کیا جائے گا اور ان کی جگہ کوئی اور وزیراعلیٰ آجائے گا۔

بقیہ استمان 12

ورکشاپ کے فکری مباحث اور کورس بلوچستان اور پاکستان کی پائیدار ترقی کیلئے عملی رہنمائی فراہم کریگی۔ اس موقع پر بریگیڈیئر خاقان سرور بھی موجود تھے۔ نیشنل ورکشاپ کی اختتامی تقریب کے شرکاء سے خطاب میں گورنر بلوچستان جعفرخان مندوخیل نے کہا کہ آج جب آپ اس ورکشاپ سے واپس جائیں گے تو آپ کی ذمہ داریاں ختم نہیں بلکہ مزید بڑھ چکی ہیں۔ آپ سے توقع ہے کہ یہاں حاصل ہونے والے علم، تجربے اور بصیرت کو اپنے اپنے ادارے، شعبے اور معاشرے میں مثبت تبدیلی کیلئے استعمال کرینگے۔ ہمیں بلوچستان کے نوجوانوں کیلئے روزگار اور ہنرمندی کے مواقع پیدا کرنے، معاشی سرگرمیوں کو فروغ دینے، سماجی انصاف کو مضبوط بنانے اور معاشی عدم استحکام جیسے مسائل سے نمٹنے کیلئے مشترکہ اور دیرپا حکمت عملی اپنانا ہوگی۔

بقیہ استمان 13

سیاسی وعسکری قیادت خطے اور عالمی سطح پر امن و سلامتی کے فروغ، کشیدگی میں کمی اور معاشی و اقتصادی صورتحال کو بہتر بنانے کے لیے بھرپور اقدامات کررہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعظم پاکستان کا اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی سے خطاب انتہائی اہمیت کا حامل ہے، جس میں انہوں نے پاکستان کے عوام کے جذبات، مؤقف اور قومی ترجیحات کو مؤثر انداز میں عالمی برادری کے سامنے پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ حرمین شریفین اور مقدس مقامات کا تحفظ ہر مسلمان کے دل کے قریب ہے اور پاکستان سعودی عرب کے ساتھ اپنے برادرانہ تعلقات کو انتہائی اہمیت دیتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مکہ مکرمہ معاہدہ ایک اہم پیش رفت ہے اور اس پر من وعن عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے گا۔

بقیہ استمان 14

ہوئے مولانا ہدایت الرحمن بلوچ نے کہا کہ نوجوان کسی بھی معاشرے کا قیمتی سرمایہ اور مستقبل کے معمار ہوتے ہیں۔ بلوچستان کے نوجوان باصلاحیت اور محنتی ہیں انہیں تعلیم و ٹیکنالوجی سے لیس ہوکر جدید چیلنجز کا مقابلہ کیا جاسکتا ہے بلوچستان کے غربت وناخواندگی کو تعلیم و ہنر سے ختم کریں گے۔ جماعت اسلامی کے الخدمت بنو قابل پروگرام کے تحت لاکھوں کا مہنگے کورسز مفت فراہم کرکے نوجوانوں کو علم و ہنر کا راستہ آسان بنادیا انہیں جدید تعلیم ٹیکنالوجی اور فنی مہارتوں کے مواقع فراہم کرکے ان کی صلاحیتوں کو ملک و قوم کی ترقی کے لیے بروئے کار لایا جاسکتا ہے۔ نوجوانوں کو دینی تعلیم کے ساتھ ساتھ جدید دور کے تقاضوں کے مطابق ہنر اور ٹیکنالوجی سیکھنے پر خصوصی توجہ دینی چاہیے۔ جماعت اسلامی بلوچستان میں دینی وعصری تعلیم اور ہنر سے لیس باصلاحیت تعلیم یافتہ نوجوان تیار کریں گے۔ ملک بھر میں کوئی لسانی اور سیاسی قوم پرست مذہب پرست پارٹی عوام کی ایسی تعلیمی خدمت کررہی ہے؟ جماعت اسلامی ہر دکھ درد میں ہر طبقہ فکر کیساتھ بلاتفریق رنگ، نسل و زبان ساتھ ہے۔ انہوں نے کہا کہ بنو قابل جیسے پروگرام نوجوانوں کو جدید فنی تعلیم اور عملی مہارتیں حاصل کرنے کے مواقع فراہم کر رہے ہیں جو خوش آئند اقدام ہے۔

بقیہ استمان 15

، ہم نے محمود خان اچکزئی اور مولانا صاحب کو اعتماد میں لینا تھا، محمود اچکزئی پہلے متفق نہیں تھے، پھر ان کو راضی کیا گیا۔ صدر پی ٹی آئی کے پی کا کہنا تھا کہ جب مارچ کینسل نکلنے کے بغیر ہی ہمارا پیغام حکومت کو مل گیا تو ہمارے نکلنے کا کیا مقصد؟ جب ہمارے نکلے بغیر مقصد پورا ہو رہا ہے تو پھر ہم کیوں نکلیں؟ وفاقی وزرا کو میں سنجیدہ نہیں لیتا، ہماری تیاری نہیں تھی تو پھر وفاقی حکومت نے اتنی تیاری کیوں کی؟ انہوں نے کہا کہ حکومت نے پولیس تعینات، فوج اور رینجرز کو طلب کیا، دنیا کی تاریخ میں ایسی تیاری نہیں کی گئی۔

بقیہ استمان 16

ایران دباؤ اور دھمکیوں کے سامنے سر نہیں جھکائے گا۔ ایک انٹرویو میں مسعود پزشکیان نے کہا کہ ایران ناقابلِ تسخیر ہے، اس سے طاقت اور جبر کی زبان میں بات نہیں کی جانی چاہیے۔ اگر ایران پر حملہ کیا گیا تو بھرپور جواب دیا جائے گا اور حملہ آوروں کو اپنا سامان سمیٹ کر واپس جانا ہوگا۔ ایرانی صدر نے کہا کہ آبنائے ہرمز کا مسئلہ دھمکی یا جبر سے نہیں بلکہ مذاکرات کے ذریعے حل کیا جاسکتا ہے۔ ایران صرف یہ چاہتا ہے کہ امریکا مفاہمت کی یادداشت پر واپس آئے اور اس کی پاسداری کرے۔

بقیہ استمان 17

ہائی کورٹ کے فیصلے سے متعلق اعلامیہ جاری کردیا گیا ہے، جس میں کہا گیا ہے کہ ایف بی آر ٹیکس کیس کے حتمی فیصلے سے پہلے منی لانڈرنگ کی تحقیقات کرسکتا ہے، منی لانڈرنگ اور ٹیکس کیس دو الگ قانونی معاملات ہیں۔ لاہور ہائی کورٹ نے کہا کہ منی لانڈرنگ کیس کے لیے بنیادی جرم میں سزا کا فیصلہ ضروری نہیں، اینٹی منی لانڈرنگ ایکٹ خصوصی قانون ہے اور عمومی قوانین پر فوقیت حاصل ہے، زیرالتوا ٹیکس تنازع منی لانڈرنگ کی کارروائی روکنے کی بنیاد نہیں بن سکتا۔ عدالت عالیہ نے بتایا کہ تاج انٹرنیشنل کیس کا فیصلہ سیلز ٹیکس تک محدود تھا، تاج انٹرنیشنل فیصلے کو منی لانڈرنگ کی کارروائی روکنے کے لیے استعمال نہیں کیا جاسکتا، بینکوں کی مشکوک لین دین کی رپورٹس پر کارروائی قانون کے مطابق ہوتی ہے۔

بقیہ استمان 18

شروع ہوئی تو بحر ہند میں بھی امریکی جنگی جہازوں کو نشانہ بنائیں گے۔ ایرانی میڈیا کے مطابق علی محمدی کا کہنا تھا کہ اگر امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ آبنائے ہرمز کو آبنائے سمجھتے ہیں تو امریکی بحری جہاز اور جنگی بیڑے یہاں کیوں موجود نہیں۔ علی محمدی نے کہا کہ اگر امریکا آبنائے ہرمز پر کنٹرول کا دعویٰ کرتا ہے تو اسے اپنے کسی جنگی جہاز کو اس علاقے کے قریب لانا چاہیے۔ پاسداران انقلاب کی بحریہ کے سیاسی امور کے نائب نے خبردار کیا کہ اگر دوبارہ جنگ شروع ہوئی تو ایران امریکی بحری جہازوں اور ڈسٹرائرز کو بحر ہند تک بھی نشانہ بنا کرتباہ کرے گا۔

بقیہ استمان 19

پابندیوں کے خاتمے کا مطالبہ کیا ہے۔ چینی نائب صدر ہان ژینگ نے اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے اجلاس میں امریکا کی پالیسیوں پر بالواسطہ تنقید کرتے ہوئے خلیجی ممالک کی خودمختاری اور سلامتی کے احترام پر زور دیا ہے اور کیوبا کے خلاف دھمکیوں اور پابندیوں کے خاتمے کا مطالبہ کیا ہے۔ چینی نائب صدر نے خطاب میں امریکا کا براہ راست نام نہیں لیا، تاہم ان کا بیان ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب واشنگٹن کی جانب سے کیوبا پر دباؤ بڑھایا جا رہا ہے اور ایران کے ساتھ جنگ کے تناظر میں بھی امریکا اور چین کے درمیان اختلافات موجود ہیں۔ ہان ژینگ نے کہا کہ بڑی طاقتوں پر عالمی امن وسلامتی کے تحفظ کی خصوصی ذمہ داری عائد ہوتی ہے

بقیہ استمان 20

پیش آیا جہاں مسلح دہشتگردوں نے مقامی افراد کو نشانہ بنایا۔ پولیس افسر نے واقعے کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ فائرنگ کا واقعہ درہ پیزو ٹاؤن کے شہید ہیبت علی خان پولیس اسٹیشن کی حدود میں پیش آیا۔ پولیس کے مطابق ابتدائی معلومات کے تحت متاثرہ افراد شاہ حسن خیل سے اپنے گاؤں عبدالخیل واپس جا رہے تھے کہ راستے میں مسلح افراد نے ان پر فائرنگ کردی۔ فائرنگ کے نتیجے میں 3 افراد موقع پر ہی جان کی بازی ہار گئے جبکہ 3 دیگر زخمی ہوگئے۔

بقیہ استمان 21

متعلق متعدد سہولیات اب عازمین کو گھر بیٹھے دستیاب ہوں گی، عازمین حج کو گھر بیٹھے پیکیج دورانیہ اور رہائش میں ترمیم کی سہولت دیدی گئی ہے، اب ٹوبیڈ، تھری بیڈ، فیملی روم یا شیئرنگ رہائش کا انتخاب گھر بیٹھے ممکن ہوسکے گا، لانگ حج کو شارٹ یا شارٹ کو لانگ پیکیج میں تبدیل کرنے کی سہولت بھی میسر ہوگی۔ جاری اعلامیہ کے مطابق ایپ سے میڈیکل فٹنس سرٹیفکیٹ کا پرنٹ لیکر مجاز ڈاکٹر سے تصدیق کرانے کا عمل بھی جاری ہے، فٹنس سرٹیفکیٹ تصدیق کے بعد پاک حج ایپ یا حج پورٹل پر دوبارہ اپ لوڈ کرنا لازم قرار دیا گیا ہے، سمندر پار پاکستانی بھی اپنے نزدیکی ڈاکٹر سے فٹنس سرٹیفکیٹ لے کر ایپ پر اپلوڈ کریں۔ کامیاب عازمین حج کو ہارڈشپ کوٹہ کے تحت محرم یا ہیلپر کی درخواست دینے کی سہولت بھی میسر ہے، کسی مجبوری کی بنا پر حج درخواست کی منسوخی اور رقم واپسی کا فیچر بھی متعارف کرا دیا گیا ہے۔

بقیہ استمان 22

کی عالمی بینک کے وفد سے اہم ملاقات ہوئی۔ ملاقات میں آسان کاروبار فریم ورک اور پاکستان بزنس پورٹل کے ذریعے کاروباری قوانین آسان بنانے پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ عالمی بینک نے ایس آئی ایف سی کے جامع طریقہ کار کو سراہتے ہوئے مسلسل تعاون کی یقین دہانی کرائی۔ اصلاحات کا مقصد ضابطہ جاتی عمل آسان، کاروباری اداروں پر تعمیلی بوجھ کم اور کاروباری سرگرمیاں مزید آسان بنانا ہے۔

بقیہ استمان 23

نوٹسز جاری کرتے ہوئے ذاتی حیثیت میں طلب کرلیا۔ یادرہے کہ الیکشن کمیشن نے کے پی حکومت کو بلدیاتی قانون میں تبدیلی کا وقت دے رکھا ہے۔ دوسری جانب الیکشن کمیشن نے کسان اتحاد پارٹی کے انٹراپارٹی انتخابات کا کیس بھی 29 ستمبر کو مقرر کردیا۔

بقیہ استمان 24

ثاقب نے کہا ہے کہ پاکستان ڈیجیٹل فنانس کے فروغ کیلئے عالمی سطح پر اہم کردار ادا کر رہا ہے۔ بلال بن ثاقب نے اقوام متحدہ کی 81ویں جنرل اسمبلی کے اعلیٰ سطحی سائیڈ ایونٹ میں سوشل بزنس، یوتھ اور ٹیکنالوجی کے اعلیٰ سطحی فورم سے اہم خطاب کیا۔ خیال رہے کہ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی عالمی مسائل، پالیسی سازی اور بین الاقوامی تعاون پر تبادلہ خیال کا اہم عالمی فورم ہے۔ خطاب میں بلال بن ثاقب نے کہا گلوبل ساتھ کو ٹیکنالوجی کے شعبے میں صرف صارف نہیں بلکہ فیصلہ سازی کا حصہ بننا ہوگا پاکستان ڈیجیٹل فنانس کے فروغ کیلئے عالمی سطح پر اہم کردار ادا کر رہا ہے۔

بقیہ استمان 25

ورک میں آپٹیکل فائبر کا فالٹ دور کر دیا گیا ہے، فالٹ ختم ہونے کے بعد انٹرنیٹ سروسز مکمل طور پر بحال ہیں۔ اس سے قبل یہ اطلاعات سامنے آئی تھیں کہ جڑواں شہروں راولپنڈی اور اسلام آباد کے مختلف علاقوں میں انٹرنیٹ سروس ڈاؤن ہوگئی ہیں جس کے باعث شہریوں کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ پی ٹی اے کا ابتدائی بیان میں کہنا تھا کہ آپٹیکل فائبر کیبل کٹنے سے ایک ٹیلی کام آپریٹر کی سروس متاثر ہوئی، آپٹیکل فائبر کیبل کٹنے کے باعث چند سروس فراہم کنندگان کے نیٹ ورک میں جزوی خرابی دیکھی گئی ہے۔

بقیہ استمان 26

نے نیویارک میں ہونے والی ملاقاتوں کے دوران آبنائے ہرمز کو دوبارہ کھولنے اور مذاکرات کو آگے بڑھانے کیلئے اپنی شرائط پیش کی تھیں۔ یہ شرائط ثالثوں کو سمجھا دی گئی تھیں، جنھوں نے بعدازاں انھیں امریکا تک پہنچایا۔ عباس عراقچی نے کہا کہ ہم ثالثوں کے ذریعے حتمی موقف پہنچائے جانے کا انتظار کر رہے ہیں اور اسی کی بنیاد پر فیصلہ کریں گے۔ آبنائے ہرمز کو دوبارہ کھولنے یا مذاکرات کو آگے بڑھانے میں کسی بھی پیشرفت کا انحصار تہران کی شرائط پوری کیے جانے پر ہوگا، ہماری شرائط واضح ہیں۔ ایرانی وزیر خارجہ کا کہنا تھا کہ مذاکرات کے ذریعے حل ہی آگے بڑھنے کا واحد قابل عمل راستہ ہے، تہران نے سفارتی راستہ کھلا رکھا ہے۔ واضح رہے کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایران کی جانب سے پیش کیا گیا 7 روزہ منصوبہ مسترد کر دیا اور مڈٹرم انتخابات کے بعد دوبارہ ایران پر بمباری کا امکان بھی ظاہر کیا ہے۔

بقیہ استمان 27

مبارکباد دی ہے۔ اتوار کو وزیراعظم آفس کے میڈیا ونگ سے جاری بیان کے مطابق وزیراعظم نے کہا کہ اینٹی شپ کروز میزائل کے ذریعے طویل فاصلے کے ہدف کو درستگی کے ساتھ نشانہ بنانا پاکستان بحریہ کی آبدوز فورس کی غیر معمولی آپریشنل تیاری، پیشہ ورانہ مہارت اور بلند جنگی صلاحیت کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ وزیراعظم نے قومی سلامتی کو درپیش کسی بھی چیلنج سے نمٹنے کے لیے مسلح افواج کی مکمل تیاری کو یقینی بنانے کے لئے حکومت کے غیر متزلزل عزم کا اعادہ کیا۔ وزیراعظم نے چیف آف دی نیول سٹاف ایڈمرل نوید اشرف اور پی این ایس/ایم ہنگور کی شمولیت اور آپریشنلائزیشن کے اس عمل سے وابستہ تمام عملے کی پیشہ ورانہ کارکردگی کو بھی سراہا۔

بقیہ استمان 28

کی تازہ کارروائیوں میں شہری علاقوں، گھروں، اسکولوں اور طبی مراکز کو بھی نشانہ بنایا گیا ہے۔ اقوام متحدہ کے انسانی حقوق کے سربراہ وولکر ترک کے مطابق حوثیوں کی حالیہ جارحیت کے بعد یمن میں کم از کم 125 شہری ہلاک یا زخمی ہوئے، جبکہ 125,000 افراد بے گھر ہو چکے ہیں۔ تنظیموں نے خبردار کیا ہے کہ نئی لڑائی پہلے سے سنگین انسانی بحران کو مزید بدتر کر رہی ہے۔

بقیہ استمان 29

کو اطلاع ملتے ہی موقع پر پہنچ کر مقتول قبائلی رہنما میر نوریز خان ولد عبداللہ عمرانی اور عرض محمد ولد کریم بخش کھوسہ جبکہ پنھل ولد محمد شعبان مگسی زخمی اور لاشوں کو سول ہسپتال منتقل کر دیا گیا ضروری کارروائی کے بعد نعشوں کو ورثہ کے حوالے کر دیا گیا

بقیہ استمان 30

صنعتی صارفین کو مجموعی طور پر 15 میگاواٹ تک بجلی کے متعدد کنکشن حاصل کرنے کی اجازت دینے کی بھی تجویز ہے، جبکہ صنعتی اور اسٹیل فرنس صارفین کیلئے چارجز پر بھی نظرثانی کی جائے گی۔ نیپرا نے بجلی کی عارضی منقطع کرنے کے قواعد مزید سخت کرنے اور بجلی چوری کے کیسز میں ڈیٹیکشن بل جاری کرنے کی مدت 12 ماہ تک بڑھانے کی تجویز بھی دی ہے۔ موجودہ قواعد کے تحت گراؤنڈ پلس تین منزلہ عمارتیں کثیر المنزلہ یا بلند عمارتوں کے زمرے میں شامل نہیں، جس کے باعث ان پر گرڈ شیئرنگ چارجز عائد نہیں ہوتے۔

بقیہ استمان 31

وزیراعظم آفس کے میڈیا ونگ سے جاری بیان کے مطابق وزیراعظم نے کہا کہ سیکورٹی فورسز نے دہشت گردوں کے متعدد ٹھکانوں کو کلیئر کر کے مقامی آبادی کو فتنۃ الخوارج اور فتنۃ الہندوستان کے خطرے سے نجات دلائی، دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پوری قوم اپنی بہادر سیکیورٹی فورسز کے ساتھ کھڑی ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ پاکستان کی سرزمین سے غیرملکی سرپرستی اور معاونت سے ہونے والی دہشت گردی کا مکمل خاتمہ ہمارا عزم ہے، عزم استحکام کے تحت دہشت گردی کے خلاف کارروائیاں پوری قوت اور عزم کے ساتھ جاری رکھی جائیں گی۔

بقیہ استمان 32

کریں گے، سہیل آفریدی نے مارچ موخر کرکے کہا کہ ہمارے ساتھ بات کرلیں یہ اپنی کمزور پوزیشن کا اظہار کر رہے ہیں اب 4 اکتوبر کو بھی مارچ نہیں ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ پی ٹی آئی نے وجہ نہیں بتائی کہ مارچ 4 تاریخ تک کیوں گیا انہوں نے تو 27 تاریخ کو نہ نکلنے کی کوئی وجہ نہیں بتائی۔ شیر افضل مروت نے کہا کہ یہ مارچ بھی ہونے والا نہیں تھا ارادہ ہوتا تو تیاری کی جاتی۔

بقیہ استمان 33

، عمران خان سزا یافتہ اور نااہل شخص ہیں انہوں نے کہا کہ شیر افضل مروت نے عمران خان کے خلاف پٹیشن جمع کرائی ہے، پی ٹی آئی نے شیر افضل مروت کو کوئی نوٹس نہیں دیا، علی امین گنڈاپور کے کہنے پر شیر افضل مروت عدالت گئے گورنر خیبرپختونخوا نے کہا کہ یہ نہیں چاہتے کہ عمران خان جیل سے باہر آئیں، جب سابق وزیراعظم جیل سے باہر آئے گا تو ان کے سونے کے انڈے دینے والی مرغی ذبح ہوجائے گی عمران خان نے خود کہا جنہوں نے بانی کے نام پر کمایا وہ ابھی خرچ کریں فیصل کریم کنڈی نے کہا کہ صوبے میں دہشت گردی بڑھ رہی ہے

بقیہ استمان 34

جانے والی ملک گیر ہڑتال اور طبی مراکز کی مکمل بندش کی کال کی بھرپور اور غیر مشروط حمایت کا اعلان کردیا ہے۔ پی ایم اے بلوچستان کے صدر ڈاکٹر نعیم زرکون اور پوری کابینہ اس فیصلے کے ساتھ چٹان کی طرح کھڑی ہے۔ ترجمان پی ایم اے بلوچستان نے اپنے جاری کردہ بیان میں دوٹوک الفاظ میں کہا ہے کہ صحت ایک بنیادی عوامی خدمت ہے، کوئی تجارتی کاروبار نہیں۔ ایف بی آر کی جانب سے طبی خدمات کو ریٹیل تجارت کے زمرے میں شامل کرنا، نجی ہسپتالوں پر پوائنٹ آف سیل (POS) نظام زبردستی مسلط کرنا، بھاری جرمانے عائد کرنا اور طبی اداروں پر چھاپے مارنا سراسر ناانصافی اور ناقابل قبول ہے۔

بقیہ استمان 35

بھی شامل ہے۔ خلیل الحیہ نے حماس کو غیر مسلح کرنے سے متعلق سوال کا براہ راست جواب دینے سے گریز کیا، تاہم ان کا کہنا تھا کہ ہتھیاروں کا معاملہ مجوزہ روڈ میپ کا حصہ ہے۔ حماس رہنما نے کہا کہ تنظیم فلسطینی انتخابات میں قومی اتحاد کے تحت شرکت پر متفق ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ فلسطینی دھڑوں کے درمیان قومی اتحاد کے لیے انتخابات کا عمل اہم ہے۔ خلیل الحیہ نے 7 اکتوبر کے واقعات کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ یہ اسرائیلی قبضے کی جارحیت کا ردعمل تھا۔ انہوں نے واضح کیا کہ مجوزہ منصوبے میں غزہ جنگ بندی کے پہلے مرحلے سے آگے بڑھتے ہوئے فلسطینی ریاست کے قیام تک کا راستہ شامل ہے۔ تاہم انہوں نے حماس کے ہتھیاروں اور غیر مسلح کیے جانے کے معاملے پر مزید تفصیلات فراہم نہیں کیں۔

بقیہ استمان 36

کرک اور کراچی میں بھی جلسے کرے گی، جبکہ پٹرولیم لیوی کے خلاف ملک گیر دستخطی مہم کا آغاز کیا جارہا ہے اور وزیراعظم کی وطن واپسی پر لیوی ختم نہ ہونے کی صورت میں لانگ مارچ شروع کیا جائے گا۔ حافظ نعیم نے واضح کیا کہ آئی ایم ایف معاہدے میں لیوی کا کوئی ذکر نہیں، حکمران 1300 سی سی گاڑیاں استعمال کر کے اپنے اخراجات کم کریں، وفاق سود ختم کرے اور 18 ویں ترمیم کے بعد صوبائی محکموں کے لیے فنڈز مختص کرنا بند کرے، بدقسمتی سے اپوزیشن سمیت دیگر سیاسی پارٹیاں عوامی مسائل پر بات نہیں کرتیں۔

بقیہ استمان 37

حاصل ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں صحافیوں اور میڈیا پرسنز کو درپیش مسائل کے حل، حقوق کے تحفظ اور میڈیا سے وابستہ کارکنوں کی فلاح و بہبود کیلئے بلوچستان میڈیا فورم کی جدوجہد قابل تحسین ہے۔ حکومت فورم کے 10 نکاتی مطالبات پر فوری طور پر سنجیدگی سے غور کرتے ہوئے عملی اقدامات کرے تاکہ صحافیوں کو درپیش مشکلات کا ازالہ ممکن بنایا جاسکے

بقیہ استمان 38

ہوئے پارٹی ضلع کوئٹہ کے سینئر معاون سعید خان کاکڑ نصیر کاکڑ، ملک نادر کاکڑ نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ کچلاغ میں چوری، ڈکیتی اور دیگر جرائم کی بڑھتی ہوئی وارداتوں نے شہریوں میں شدید تشویش اور عدم تحفظ پیدا کر دیا ہے۔

بقیہ استمان 39

حاصل کیں۔ کمشنر عرفان اللہ خان نے دفتری امور میں نظم وضبط، ریکارڈ کی بروقت تکمیل اور عوامی معاملات کو ترجیحی بنیادوں پر نمٹانے کی ہدایت کی۔ انہوں نے کہا کہ سرکاری امور کی انجام دہی میں شفافیت، میرٹ اور عوامی سہولت کو خصوصی اہمیت دی جائے گی۔

بقیہ استمان 40

سیاسی اختلافات جمہوری نظام کا حصہ ہیں، تاہم اختلاف رائے کو دشمنی اور محاذ آرائی میں تبدیل کرنے کے بجائے آئینی اور جمہوری طریقہ کار کے تحت حل کیا جانا چاہیے۔ ملک میں سیاسی استحکام ہوگا تو معاشی سرگرمیوں میں بہتری، سرمایہ کاری کے فروغ اور عوام کو درپیش مسائل کے حل کیلئے بہتر ماحول پیدا ہوگا۔ سیدامان شاہ اور پروفیسر ڈاکٹر حلیم نے کہا کہ موجودہ حالات میں سیاسی جماعتوں پر بھاری ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ قومی مفاد کو ترجیح دیتے ہوئے ملک کو بحرانوں سے نکالنے کیلئے اپنا مثبت کردار ادا کریں۔

بقیہ استمان 41

رابطوں پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر پارٹی تنظیم کو مزید فعال اور مضبوط بنانے، تنظیمی ڈھانچے کو مؤثر بنانے اور کارکنان کو درپیش مسائل متعلقہ فورمز پر اجاگر کرنے کے حوالے سے مشاورت کی گئی پارٹی رہنماں نے بالخصوص ضلع صحبت پور میں پارٹی کی تنظیمی سرگرمیوں اور کارکنان سے رابطہ کاری کا جائزہ لیا اور مقامی سطح پر پارٹی پروگرام کو مؤثر انداز میں آگے بڑھانے سے متعلق امور پر غور کیا گیا ملاقات میں آئندہ کی سیاسی و تنظیمی سرگرمیوں، پارٹی پروگرامز اور کارکنان سے رابطوں کے حوالے سے مختلف تجاویز بھی زیر غور آئیں، جبکہ پارٹی امور سے متعلق دیگر اہم معاملات پر تبادلہ خیال کیا گیا اس موقع پر رہنماؤں نے پارٹی کی تنظیمی سرگرمیوں کو مزید مؤثر بنانے اور باہمی رابطہ و مشاورت کا سلسلہ جاری رکھنے پر اتفاق کیا۔

بقیہ استمان 42

پر ایپریسیشن ایوارڈ سرٹیفکیٹ 2026 سے نوازا گیا تقریب کے دوران سکھر کے تاجروں کے رہنما، وائس چیف پیٹرن و سابق صدر سکھر چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری اور وائس پریذیڈنٹ ایف پی سی سی آئی سندھ ریجن بلال وقار خان جبکہ سکھر چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے صدر محمد خالد کاکڑی نے ملک محمد رضوان الحق کو اپریسیشن ایوارڈ سرٹیفکیٹ پیش کیا اس موقع پر محمد خالد کاکڑی اور ان کے بھائیوں کی جانب سے محمد خالد کاکڑی کی صاحبزادی کے ہاتھ سے تیار کردہ خوبصورت پینٹنگ بھی ملک محمد رضوان الحق کو بطور تحفہ پیش کی گئی۔ تقریب میں شہزاد شیخانی، گرداس وادوانی، کامل فاروقی سمیت دیگر صنعت کاروں، تاجروں اور معززشخصیات نے شرکت کی تقریب کے موقع پر ملک محمد رضوان الحق نے شرکاء سے ملاقاتیں کیں۔

بقیہ استمان 43

ہیں۔ کوئی پرسان حال نہیں شہریوں نے حکام بالا سے التجا کی ہے کہ خدارا ساجد ہسپتال کے سامنے مین شاہراہ زرغون روڈ پر گندے پانی اور ابلتے ہوئے گٹرز کو بند کرکے مذکورہ علاقے میں صفائی کا نظام جلد از جلد درست کیا جائے۔ خدارا ساجد ہسپتال کے سامنے مین شاہراہ زرغون روڈ پر گندے پانی اور ابلتے ہوئے گٹرز کو بند کر کے مذکورہ علاقے میں صفائی کا نظام جلد از جلد درست کیا جائے۔

بقیہ استمان 44

سندھ، بلوچستان اور پنجاب سے تعلق رکھنے والے معروف ملھ پہلوانوں نے شرکت کی اور اپنے فن کے شاندار جوہر دکھائے۔ میلے میں زائرین کی تفریح کے لیے عارضی بازار، بچوں کے جھولے، موت کا کنواں اور مختلف سرکس بھی لگائے گئے، جہاں بچوں سمیت بڑی تعداد میں زائرین نے تفریحی سرگرمیوں سے لطف اٹھایا۔ میلے کی افتتاحی تقریب کے مہمان خصوصی سندھ و بلوچستان کی معروف روحانی شخصیت پیر جمیل شاہ جیلانی تھے، جبکہ پیر محمد شاہ جیلانی، بزرگ ہستی سید حیدر شاہ بخاری، ملھ ایسوسی ایشن بلوچستان کے عہدیداران، درگاہ کے گدی نشین خلیفہ سجاد کریم، خلیفہ ریاض احمد، خلیفہ اعجاز احمد، خلیفہ شاہد احمد، گنگو قبائل کی معزز شخصیات، لاکھڑا اسٹی کے چیئرمین و ملھ ایسوسی ایشن کے سرپرست اعلیٰ وڈیرہ مولابخش گنگو، پیر غلام شاہ جیلانی، سردارزادہ محمد آصف گنگو، عزیز فقیر، ظفر عزیز فقیر، محمد حسن برہ سمیت دیگر معززین نے شرکت کی۔ اس موقع پر درگاہ کے گدی نشین خلیفہ فدا حسین کی جانب سے میلے میں شریک معزز مہمانوں کو اجرک پہنائی گئی، جبکہ پیر جمیل شاہ جیلانی اور پیر محمد شاہ جیلانی نے بھی مہمانوں اور صحافیوں کو اجرک پیش کی۔

بقیہ استمان 45

لونی شامل ہیں۔ امن کمیٹی کے سید معصوم علی شاہ کو بھی کابینہ میں شامل کیا گیا۔ اس موقع پر نومنتخب صدر حاجی عبدالقدیر قریشی کو حاجی محمد یوسف بنگلوئی، چھجہ خان رڈ اور عثمان ادبی کی جانب سے بلوچی پگڑی پہنائی گئی اور انہیں نئی ذمہ داری سنبھالنے پر مبارکباد پیش کی گئی۔ بعد ازاں گورنمنٹ کنٹریکٹرز ایسوسی ایشن حقیقی نصیرآباد کے تمام نومنتخب عہدیداران سے حلف بھی لیا گیا۔ تقریب کے موقع پر بینظیر بھٹو ڈسٹرکٹ پریس کلب نصیرآباد کے صدر و شہری ایکشن کمیٹی کے جنرل سیکریٹری عبدالرزاق بنگلوئی، نصیرآباد کے معروف گورنمنٹ کنٹریکٹر حاجی یوسف بنگلوئی، حاجی محمد یوسف جتک، میرگل حسن پھوڑ، عثمان ادبی، اپیکا نصیرآباد کے بابو برکت گولہ، انجمن تاجران کے صدر تاج بلوچ، اشرف جتک، انجمن تاجران کے رہنما لیاقت جکھڑا امداد ڈ سمیت مختلف سیاسی، سماجی، کاروباری شخصیات اور گورنمنٹ کنٹریکٹرز نے نومنتخب صدر اور دیگر عہدیداران کو مبارکباد پیش کی۔ مبارکباد دینے والوں نے امید ظاہر کی کہ نئی کابینہ گورنمنٹ کنٹریکٹرز کو درپیش مسائل کے حل، ان کے جائز حقوق کے تحفظ اور متعلقہ اداروں کے ساتھ مؤثر رابطے کے لیے اپنا کردار ادا کرے گی۔ نومنتخب صدر اور دیگر عہدیداران نے اعتماد کا اظہار کرنے پر تمام ممبران کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ ایسوسی ایشن کو مزید منظم اور فعال بنانے، کنٹریکٹرز کے مسائل اجاگر کرنے اور ان کے حل کے لیے مشترکہ کوششیں جاری رکھی جائیں گی۔

بقیہ استمان 46

رمضان قادروف 2007 سے چیچنیا کی قیادت کر رہے ہیں اور روسی صدر ولادیمیر پیوٹن کے قریبی اتحادی سمجھے جاتے ہیں، 2026 کے انتخابات میں ان کے دو حریفوں، اسماعیل ڈیلمخانوف اور خالد ناکائیف، دونوں کو صرف 0.05، 0.05 فیصد ووٹ ملے۔ قادروف کا موجودہ نتیجہ ان کے 2021 کے 99.73 فیصد ووٹوں سے بھی زیادہ ہے، 2016 میں انہیں 97.94 فیصد ووٹ ملے تھے۔ یہ انتخاب روس کے قومی پارلیمانی انتخابات کے ساتھ 18 سے 20 ستمبر 2026 کے دوران ہوا۔

بقیہ استمان 47

اٹھاتے ہوئے الزام عائد کیا ہے کہ فنڈز کے استعمال میں مبینہ طور پر شفافیت نہیں برتی گئی اور بعض ترقیاتی کاموں کے حوالے سے عوام کو شدید تحفظات ہیں۔ عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ اگر میونسپل کمیٹی کے پاس کروڑوں روپے کے ترقیاتی فنڈز اور لاکھوں روپے کے دیگر اخراجات کے لیے وسائل موجود ہیں تو پھر شہر میں صفائی، نکاسی آب اور بنیادی شہری سہولیات کی صورتحال بہتر کیوں نہیں ہو رہی؟ شہریوں نے وزیراعلیٰ بلوچستان، چیف سیکریٹری بلوچستان، سیکریٹری لوکل گورنمنٹ اور متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ میونسپل کمیٹی گنداخہ کے تمام ترقیاتی وغیر ترقیاتی فنڈز کا ریکارڈ طلب کر کے غیر جانب دارانہ اور شفاف آڈٹ کرایا جائے، ترقیاتی منصوبوں کی موقع پر جانچ کی جائے اور فنڈز کے استعمال کی تفصیلات عوام کے سامنے لائی جائیں۔ شہری حلقوں نے واضح کیا کہ عوامی خزانے سے جاری ہونے والے فنڈز کا مقصد شہریوں کو بنیادی سہولیات فراہم کرنا ہے، اس لیے کسی بھی قسم کی مبینہ بے ضابطگی سامنے آنے کی صورت میں ذمہ داران کا تعین کر کے قانون کے مطابق کارروائی کی جائے۔

بقیہ استمان 48

ٹیموں کو فعال بنانا غریب کسانوں کے مسائل کو دہلیز پر حل کرنا ان کا خاصہ ہوگا صوبے کی معیشت میں لائیو اسٹاک ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے صالح بلوچ جیسے قابل آفیسر سرپرائز دینے کی اہلیت رکھتے ہیں انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان سے اپیل کرتے ہیں صالح بلوچ طویل عرصے تک اسی محکمے میں برقرار رکھا جائے۔

بقیہ استمان 49

کی گئی فضائی پابندیوں کو ختم کرانے کیلئے متعلقہ ممالک کے ساتھ مذاکرات سنجیدگی سے جاری ہیں۔ می بیان کے مطابق اگر ضرورت پڑی تو مخصوص ہوائی اڈوں کے خلاف مختلف غیر فوجی جوابی اقدامات اختیار کیے جاسکتے ہیں، تاہم امید ہے کہ صورتحال کو اس مقام تک پہنچنے کی نوبت نہیں آئے گی۔

بقیہ استمان 50

کے مطابق دہشتگردوں نے پولیس لائنز تک پہنچنے کیلئے بارودی مواد سے بھری گاڑی کے علاوہ رکشہ اور موٹرسائیکل بھی استعمال کی، خودکش بمبار رکشے میں جبکہ 2 دہشتگرد موٹر سائیکل پر پولیس لائنز تک پہنچے۔ حکام کا کہنا ہے کہ ہلاک دہشتگرد پولیس لائنز حملے کے لیے آئی ای ڈیز، دستی بم اور بھاری اسلحہ ساتھ لائے تھے، جبکہ واردات سے قبل دہشتگردوں نے پولیس لائنز کی ریکی بھی کی تھی۔ تفتیشی حکام کے مطابق حملے میں ملوث سہولت کاروں کے خلاف بھی کارروائیاں جاری ہیں، سہولت کاروں میں دہشتگردوں کو مکان فراہم کرنے اور پولیس لائنز تک رسائی ممکن بنانے والے افراد شامل ہیں۔ حکام کا کہنا ہے کہ واقعے سے متعلق کچھ اہم شواہد فرانزک تجزیے کے لیے بھجوائے گئے ہیں، جبکہ مزید تفتیش جاری ہے۔

بقیہ استمان 51

ہے۔ اپنے ایک بیان میں نوابزادہ میر جمال خان رئیسانی نے کہا کہ دہشتگردی کی بزدلانہ کارروائیاں قابل مذمت ہیں، قوم نے دہشتگردی کے خلاف جنگ میں بے شمار قربانیاں دی ہیں اور شہداء کی قربانیوں کو پوری قوم قدر و احترام کی نگاہ سے دیکھتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ڈیرہ اسماعیل خان دھماکے میں جاں بحق ہونے والے افراد کے لواحقین کے غم میں برابر کے شریک ہیں اور ان سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہیں۔ انہوں نے زخمیوں کی جلد صحتیابی کے لیے دعا بھی کی۔ نوابزادہ میر جمال خان رئیسانی نے کہا کہ خیبر پختونخوا دہشتگردی کے خلاف جنگ کی فرنٹ لائن پر ہے، جہاں سیکیورٹی فورسز، قانون نافذ کرنے والے اداروں اور عوام نے امن کے قیام کے لیے بے شمار قربانیاں دی ہیں۔ خوارج کی بزدلانہ کارروائیاں دہشتگردی کے خلاف قوم کے عزم کو کمزور نہیں کرسکتیں۔ انہوں نے کہا کہ دہشتگردی کے خاتمے کے لیے پوری قوم متحد ہے اور امن کے قیام کی جدوجہد میں شہداء کی قربانیاں ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔ نوابزادہ میر جمال خان رئیسانی نے شہداء کے درجات کی بلندی، لواحقین کے لیے صبر جمیل اور زخمیوں کی جلد صحتیابی کے لیے دعا کی۔

بقیہ استمان 52

ایکسائز ٹیکسیشن کے نظام کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کے لیے اقدامات کیے جارہے ہیں تاکہ شہریوں کو اپنے معاملات کے سلسلے میں غیر ضروری مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ محکمے کی کارکردگی میں بہتری اور عوام کو سہولیات کی فراہمی کے لیے جدید ٹیکنالوجی سے استفادہ کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان صوبے کے تمام اضلاع میں یکساں ترقیاتی عمل کو آگے بڑھانے کے لیے کوشاں ہے، عوامی نمائندے اپنے حلقوں میں عوام کے مسائل سے آگاہ ہیں اور ان کے حل کے لیے متعلقہ اداروں کے ساتھ مل کر اقدامات کر رہے ہیں۔ حاجی محمد خان لہڑی نے کہا کہ بلوچستان کے عوام نے ہمیشہ ملک اور صوبے کی ترقی میں اہم کردار ادا کیا ہے، حکومت عوام کی توقعات پر پورا اترنے اور ان کے مسائل کے حل کے لیے اپنی ذمہ داریاں پوری کرے گی۔ نوجوانوں کے لیے روزگار کے مواقع پیدا کرنے، تعلیم وصحت کے شعبوں میں بہتری اور بنیادی ڈھانچے کی ترقی پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ عوام اور حکومت کے درمیان مضبوط رابطہ ہی مسائل کے مؤثر حل کی بنیاد ہے، اس لیے عوامی نمائندوں کے دروازے عوام کے لیے کھلے ہیں۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ صوبے کی ترقی، عوام کی خوشحالی اور اداروں کی بہتری کے لیے عملی اقدامات کا سلسلہ جاری رکھا جائے گا۔

بقیہ استمان 53

، ٹوڈی اور زمباد سمیت دیگر گاڑیاں ضبط کی جائیں گی، جبکہ کمپنی کا سول انتظامیہ کی جانب سے جاری این او سی بھی منسوخ کیا جاسکتا ہے۔ انتظامیہ نے خبردار کیا ہے کہ کسی بھی بس، ٹوڈی، وین، زمباد یا دیگر گاڑی میں افغان مہاجرین غیر قانونی طور پر سفر کرتے ہوئے پائے گئے تو گاڑی ضبط کرنے کے ساتھ ساتھ اس کے خلاف سخت کارروائی کی جائیگی اور ایسا کارروائی ہوگا تاکہ دوبارہ وہ افغان مہاجرین کو سفر کروانے کے قابل بھی نہ رہیں، تمام ٹرانسپورٹرز قانون کی پابندی کرتے ہوئے غیر قانونی افغان مہاجرین کی نقل وحمل سے مکمل طور پر گریز کریں۔

بقیہ استمان 54

ایصال ثواب کے لیے فاتحہ خوانی کی اور سوگوار خاندان سے دلی ہمدردی اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ عزیز کی جدائی کا غم ناقابلِ تلافی ہوتا ہے، اللہ تعالیٰ مرحوم کو جوار رحمت میں جگہ اور پسماندگان کو صبر و حوصلہ عطا فرمائے۔ حاجی محمد خان لہڑی اور سردار یعقوب ناصر نے مرحوم کے درجات کی بلندی اور لواحقین کے لیے صبر جمیل کی دعا بھی کی۔ اس موقع پر سیاسی، سماجی اور صحافتی حلقوں سے تعلق رکھنے والے افراد بھی موجود تھے۔

بقیہ استمان 55

جوئی کا آغاز کردیا ہے ڈیلکونہ پولیس کو خفیہ اطلاع موصول ہوئی تھی کہ ہرنائی تا سنجاوی روڈ کے ذریعے منشیات منتقل کرنے کی کوشش کی جارہی ہے۔ جس پر ایس ایچ او ڈیلکونہ انسپکٹر ملک حبیب اللہ ترین کی قیادت میں ایک فعال پولیس ٹیم تشکیل دی گئی، جس میں حوالدار گل زمان، اہلکار نجیب اور دیگر جوان شامل تھے۔

بقیہ استمان 56

روزمرہ استعمال کی مختلف اشیا مبینہ طور پر مقررہ نرخوں سے زائد قیمتوں پر فروخت کی جا رہی ہیں، جس سے محدود آمدنی رکھنے والے شہریوں کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ شہریوں کے مطابق دکانداروں کی جانب سے من مانے نرخ وصول کیے جانے کی شکایات کے باوجود مؤثر نگرانی، باقاعدہ نرخ چیکنگ اور کارروائی کا فقدان محسوس کیا جارہا ہے، پرائس کنٹرول کمیٹی کی طویل عرصے سے غیر فعالیت نے گدر کے بازار میں منافع خور عناصر کو کھلی چھوٹ دے رکھی ہے

بقیہ استمان 57

جارہی ہیں۔ دانیال چوہدری نے مزید کہا کہ پی ٹی آئی کو جب بھی موقع ملا ملک پر حملہ کیا اور اسے کمزور کیا، شہریوں کے جان و مال کی حفاظت حکومت کی ترجیح ہے۔

بقیہ استمان 58

۔ پاکستان سینٹرل مائنز لیبر فیڈریشن کے سیکرٹریٹ سے جاری ہونے والی پریس ریلیز کے مطابق پاکستان سینٹرل مائنز لیبر فیڈریشن کے مرکزی سیکرٹری جنرل سلطان محمد خان اور آل پاکستان لیبر فیڈریشن کے مرکزی سیکرٹری جنرل عبدالستار، عبدالعلیم خان، عبدالستار جونیئر، شاہنواز زہری، ولید، منظور احمد بلوچ، شاہ علی بگٹی، شاکر سالانی، شاہ وزیر، آصف شاہ، حاجی سیف اللہ خان، محمد زمین، محمد قاسم، سعید بلانوشی، حاجی یونس، ساجد کھوکھر سمیت دیگر ٹریڈ یونین نمائندوں نے مشترکہ طور پر کہا کہ کوئلہ کانوں میں پیش آنے والے حادثات کی روک تھام اور کان کنوں کی قیمتی جانوں کے تحفظ کیلئے حفاظتی اقدامات پر سختی سے عمل درآمد یقینی بنایا جائے

بقیہ استمان 59

مطابق پاکستان سینٹرل مائنز لیبر فیڈریشن کے مرکزی سیکرٹری جنرل سلطان محمد خان اور آل پاکستان لیبر فیڈریشن کے مرکزی سیکرٹری جنرل عبدالستار، عبدالعلیم خان، عبدالستار جونیئر، شاہنواز زہری، ولید، منظور احمد بلوچ، شاہ علی بگٹی، شاکر سالانی، شاہ وزیر، آصف شاہ، حاجی سیف اللہ خان، محمد زمین، محمد قاسم، سعید بلانوشی، حاجی یونس، ساجد کھوکھر سمیت دیگر ٹریڈ یونین نمائندوں نے مشترکہ طور پر کہا کہ کوئلہ کانوں میں پیش آنے والے حادثات کی روک تھام اور کان کنوں کی قیمتی جانوں کے تحفظ کیلئے حفاظتی اقدامات پر سختی سے عمل درآمد یقینی بنایا جائے

بقیہ استمان 60

عبیداللہ گورگیج عوام سے مسلسل رابطے میں رہتے ہوئے ان کے مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کرانے کیلئے کوشاں ہیں، جبکہ حلقہ پی بی 44 میں ترقیاتی عمل اور عوامی فلاح و بہبود کے حوالے سے ان کی کاوشیں نمایاں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ عوامی نمائندوں کی کارکردگی کو مدنظر رکھتے ہوئے انہیں صوبائی سطح پر مزید ذمہ داریاں دی جانی چاہئیں۔ میر شیر احمد بنگلزئی نے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے مطالبہ کیا کہ سردار عبیداللہ گورگیج کو صوبائی کابینہ میں شامل کیا جائے تاکہ وہ اپنی صلاحیتوں اور تجربے کو صوبے کی مجموعی ترقی، عوامی مسائل کے حل اور بلوچستان کے عوام کی خدمت کیلئے مزید مؤثر انداز میں بروئے کار لاسکیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی عوامی خدمت، جمہوری اقدار اور بلوچستان کی ترقی کے مشن پر گامزن ہے اور پارٹی کے مخلص و متحرک نمائندوں کی حوصلہ افزائی سے عوامی خدمت کے عمل کو مزید تقویت ملے گی۔

بقیہ استمان 61

دوران مختلف سرکاری اداروں، تعلیمی و صحت کے مراکز، دکانوں، میڈیکل اسٹورز اور دیگر تجارتی مقامات کا معائنہ کیا گیا۔ اس موقع پر افسران نے صفائی ستھرائی، عوامی سہولیات، اشیائے ضروریہ کے معیار، ادویات کی دستیابی و معیاد اور متعلقہ اداروں کی کارکردگی کا تفصیلی جائزہ لیا۔ معائنے کے دوران بعض دکانوں اور میڈیکل اسٹورز سے زائد المیعاد اشیاء اور ادویات برآمد ہوئیں، جنہیں ضابطے کے مطابق تلف کر دیا گیا جبکہ غیر معیاری ادویات کو بھی عوام کے استعمال سے فوری طور پر ہٹا دیا گیا۔ اس موقع پر اسسٹنٹ کمشنرز نے متعلقہ حکام اور کاروباری حضرات کو ہدایت کی کہ عوامی مفاد اور صحت کے تحفظ کو اولین ترجیح دیں۔

بقیہ استمان 62

محرومیوں اور پسماندگی کا شکار رہا ہے، تاہم اب علاقے میں ترقی اور خوشحالی کی جانب پیش رفت ہو رہی ہے، جسے مزید آگے بڑھانے کے لیے اجتماعی کوششوں اور مخلص قیادت کی ضرورت ہے۔ میر منظور خان پلال نے کہا کہ سردار گھرانے کی عوامی خدمت اور علاقے کی ترقی کے لیے کردار کسی سے پوشیدہ نہیں۔ سردارزادہ فیصل خان جمالی عوامی مسائل کے حل اور ترقیاتی عمل کو آگے بڑھانے کے لیے کوشاں ہیں، جن کے مثبت اثرات عوام تک پہنچ رہے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہماری کوشش ہے کہ علاقے میں ترقیاتی عمل جاری رہے، عوام کو بنیادی سہولیات میسر ہوں۔

بقیہ استمان 63

پیش کیے کھلی کچہری کا مقصد خواتین کو ان کے مسائل کے حل کے لیے ایک مؤثر اور براہ راست پلیٹ فارم فراہم کرنا اور متعلقہ سرکاری محکموں کے ذریعے شکایات کا بروقت ازالہ یقینی بنانا تھا کھلی کچہری کے دوران خواتین نے بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام BISP سے متعلق مسائل، گیس کی فراہمی، مالی معاونت، علاج معالجے کی سہولیات، بنیادی ضروریات، سرکاری امداد اور دیگر عوامی نوعیت کے مسائل سے متعلق اپنی شکایات اور مشکلات سے ڈپٹی کمشنر کو آگاہ کیا۔

بقیہ استمان 64

ڈاکٹر کمال احمد نے رجسٹرار گنگزار بلوچ، ڈائریکٹر پبلک ریلیشنز اعجاز احمد، اسسٹنٹ پروفیسر ڈاکٹر عبدالقیوم اور اسسٹنٹ رجسٹرار وکیمپس کوارڈینیٹر غوث بخش بزنجو کے ہمراہ وفد کا پرتپاک استقبال کیا۔ وفد سے گفتگو کرتے ہوئے جامعہ تربت کے پرو وائس چانسلر ڈاکٹر کمال احمد نے بتایا کہ یونیورسٹی کا کوالٹی انہانسمنٹ سیل، یونیورسٹی انتظامیہ اور فیکلٹی ممبران کے تعاون سے تعلیمی پروگرامز کو عصر حاضر کے تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کے لیے مؤثر اقدامات اٹھا رہا ہے۔

بقیہ استمان 65

بلکہ برداشت اور تحمل ہی ہمیشہ ہمارا اصل ہتھیار رہا ہے۔ پارٹی ہمیشہ ایک بہترین اور مدبرانہ حکمت عملی کے ساتھ سیاسی میدان میں آگے بڑھ رہی ہے۔ ایک بیان میں میر فتح علی خان کھوسو کا کہنا تھا کہ سہ ملکی دفاعی معاہدہ ہو یا امریکا اور ایران کے درمیان کشیدگی اور جنگ کو رکوانا، یہ موجودہ مسلم لیگ ن کی قیادت کی دیرینہ خواہش اور کوشش تھی جسے وزیراعظم میاں محمد شہباز شریف اور ہمارے بہادر سپہ سالار سید عاصم منیر کی متحرک قیادت نے عملی جامع پہنایا ہے۔

بقیہ استمان 66

پشتون ثقافت صدیوں پر محیط ایک زندہ تہذیبی ورثہ ہے، جس کی بنیاد میلہ پالنہ، غیرت، رواداری، برداشت، عزت نفس اور انسانی وقار پر قائم ہے۔ اسے خواتین کی تضحیک، کردار کشی یا نفرت پھیلانے کے لیے استعمال کرنا پشتون اقدار کی کھلی توہین ہے انہوں نے کہا کہ 23 ستمبر کو بلوچستان یونیورسٹی اور نوری نصیر خان کمپلیکس میں منعقدہ پشتون کلچر ڈے کے بعد بعض عناصر اور سوشل میڈیا پیجز کی جانب سے خواتین طالبات کی اجازت کے بغیر ان کی تصاویر اور ویڈیوز بنانا، انہیں توہین آمیز اور گالیوں پر مبنی مواد کے ساتھ سوشل میڈیا پر پھیلانا اور انہیں ہراساں و بدنام کرنے کی کوشش انتہائی افسوسناک اور قابل مذمت ہے کسی بھی خاتون کی رضامندی کے بغیر اس کی تصویر یا ویڈیو کو بدنیتی سے استعمال کرنا محض اختلاف رائے نہیں بلکہ اس کی نجی زندگی، عزت اور بنیادی حقوق پر حملہ ہے۔

بقیہ استمان 67

چیئرمین میونسپل کمیٹی کی نگرانی میں ہیوم سولر تقسیم کیے گئے، جبکہ اس سے قبل بھی سولر کی تقسیم میں مبینہ بے ضابطگیوں اور غیر منصفانہ تقسیم سے متعلق شکایات سامنے آتی رہی ہیں، عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ اگر ہیوم سولر شفاف طریقے سے اور مستحق افراد میں تقسیم کیے جارہے ہیں تو انہیں رات کے اوقات میں تقسیم کرنے کی ضرورت کیوں پیش آرہی ہے؟ ان کا مطالبہ ہے کہ سولر کی تقسیم کا مکمل ریکارڈ، مستحقین کی فہرست اور تقسیم کے طریقہ کار کو منظر عام پر لایا جائے تاکہ کسی بھی قسم کے ابہام اور شکایات کا خاتمہ ہوسکے، عوامی حلقوں نے مطالبہ کیا ہے کہ حکومت کی جانب سے عوام کی سہولت کے لیے فراہم کیے جانے والے ہیوم سولر کی تقسیم میں شفافیت کو یقینی بنایا جائے اور اگر کسی قسم کی بے ضابطگی یا میرٹ کی خلاف ورزی ثابت ہوتو ذمہ داران کے خلاف کارروائی کی جائے، انہوں نے وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی، ڈپٹی کمشنر کوہلو عظیم جان دمڑ، ایم پی اے کوہلو نواب چنگیز خان مری، ایف سی کمانڈنٹ نصیر احمد اور دیگر متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا کہ ہیوم سولر کی مبینہ غیر منصفانہ تقسیم کا نوٹس لے کر شفاف تحقیقات کرائی جائیں اور سولر اصل مستحقین تک پہنچانے کو یقینی بنایا جائے۔

بقیہ استمان 68

مختلف علاقوں میں گیس کی عدم فراہمی اور کم پریشر کے مسائل کے حل کے لیے اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار میر ٹکا خان جمالی نے آن لائن سے بات چیت کرتے ہوئے کیا ان کا کہنا تھا کہ شہر میں گیس کی کئی لائنیں پرانی اور بوسیدہ ہو چکی ہیں، جن کی بحالی اور بہتری کا کام دسمبر تک مکمل کرنے کی کوشش کی جارہی ہے، جس کے بعد صارفین کو درپیش مسائل میں کمی آئے گی۔ انہوں نے واضح کیا کہ غیر قانونی گیس کنکشن کسی صورت برداشت نہیں کیے جائیں گے، چاہے وہ کتنا ہی بااثر کیوں نہ ہو خلاف ورزی کی صورت میں سخت تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

CS CamScanner

بی ایم ایف میڈیا پرسنز کی نمائندہ تنظیم بن چکی ہے، صداقت بلوچ

فورم کے 10 نکاتی مطالبات کو بلوچستان بھر کے میڈیا پرسنز کی بھرپور حمایت حاصل ہے

کوئٹہ (پ ر) بلوچستان میڈیا فورم کے اپنے اپنے علاقوں سے نمائندگی کرنے والے مرکزی نائب صدر صداقت بلوچ (گوادر)، ندیم بابر مغل (سبی)، رمضان بھٹو (بھاگ)، شیخ فرید (کوئٹہ)، میر صفدر کھوسہ (نصیر آباد) اور سلطان کرد (مچھ بولان) نے بلوچستان میڈیا فورم کی تیزی سے بڑھتی ہوئی پذیرائی پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ بلوچستان میڈیا فورم اب میڈیا پرسنز کی ایک مضبوط اور نمائندہ تنظیم بن چکا ہے، جس کے 10 نکاتی مطالبات کو بلوچستان بھر کے صحافیوں اور میڈیا سے وابستہ افراد کی بھرپور حمایت اور اعتماد (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 37)

صوبائی وزیر حاجی علی مدد جتک مشرقی بائی پاس شاہراہ کی توسیع کے منصوبے کی افتتاح تقریب کے موقع پر عظیم الشان جلسے سے خطاب کر رہے ہیں

پاک بحریہ کی آبدوز ہنگور کا لائیو ویپن فائرنگ کرنے کا شاندار مظاہرہ

پی این ایس/ایم ہنگور نے طویل فاصلے تک مار کرنے والا اینٹی شپ کروز میزائل کامیابی سے فائر کیا، آئی ایس پی آر

زیر آب جنگی صلاحیتوں میں مسلسل اضافہ آپریشنل تیاری اور قابل اعتماد دفاعی صلاحیت کیلئے ناگزیر ہے، نیول چیف

راولپنڈی/اسلام آباد (آن لائن) پاک بحریہ کی آبدوز ہنگور نے شمالی بحیرہ عرب میں پہلی لائیو ویپن فائرنگ کامیابی سے مکمل کرلی۔ آئی ایس پی آر کے مطابق پاک بحریہ کی آبدوز ہنگور نے شمالی بحیرہ عرب میں پہلی لائیو ویپن فائرنگ کامیابی سے مکمل کی اور پی این ایس/ایم ہنگور نے طویل فاصلے تک مار کرنے والا اینٹی شپ کروز میزائل کامیابی سے فائر کیا۔ آئی ایس پی آر کے مطابق اینٹی شپ کروز میزائل نے مقررہ ہدف کو انتہائی درستگی سے نشانہ بنایا، کامیاب فائرنگ سے ہنگور کے ویپن سسٹمز اور جنگی تیاری کی توثیق ہوئی، ہنگور کی کامیاب (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 9)

پیپلز پارٹی نے بلوچستان میں ترقی کے نئے راستے کھول دیئے ہیں، علی مدد جتک

ہم پہلے ہی اس عزم کا اعادہ کر چکے ہیں کہ بلوچستان کے نوجوانوں کے ہاتھوں سے بندوق لے کر انہیں قلم تھمانا ہے

مشرقی بائی پاس کی تعمیر کا منصوبہ علاقے کی ترقی اور عوام کو بہتر سفری سہولیات کی فراہمی میں اہم سنگِ میل ثابت ہوگا

کوئٹہ (آن لائن) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما و صوبائی وزیر حاجی علی مدد جتک نے کہا ہے کہ ہماری سیاست کا محور عوام کی ترقی، خوشحالی اور ان کے طرز زندگی میں بہتری ہے، پیپلز پارٹی جب بھی اقتدار میں آئی، بلوچستان میں ترقی کے نئے راستے کھلے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے مشرقی بائی پاس سبی شاہراہ کی تعمیر و توسیع کے منصوبے کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ تقریب میں کمانڈر ملا عبیداللہ بزنجو، حاجی محمد گل شاہوانی، نکری حمید بنگلزئی، حاجی نور محمد رخشانی، انور مینگل، ڈاکٹر راشد قریشی سمیت دیگر شخصیات بھی موجود (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 10)

اوستہ محمد، صارفین کو گیس کی بلاتعطل فراہمی یقینی بنا رہے ہیں، میر ٹکا جمالی

غیر قانونی گیس کنکشنز اور نادہندگان کے خلاف سخت کارروائی ہوگی، سب زونل انچارج ایس ایس جی سی

اوستہ محمد (آن لائن) سوئی سدرن گیس کمپنی اوستہ محمد کے سب زونل انچارج میر ٹکا خان جمالی نے کہا ہے کہ صارفین کو گیس کی بلاتعطل فراہمی یقینی بنانا محکمہ کی ذمہ داری ہے، جس کے لیے بھرپور کوششیں جاری ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اوستہ محمد کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 68)

کوہلو، لوکل گورنمنٹ کے ہیوم سولر کی رات کے اوقات میں تقسیم پر عوامی حلقوں کی تشویش

سولر کی تقسیم کا مکمل ریکارڈ اور مستحقین کی فہرست منظر عام پر لائی جائے، وزیراعلیٰ بلوچستان، ڈپٹی کمشنر اور ایم پی اے سے نوٹس لینے کی اپیل

کوہلو (آن لائن) بلوچستان کے ضلع کوہلو میں لوکل گورنمنٹ کے تحت فراہم کیے جانے والے ہیوم سولر کی مبینہ غیر منصفانہ تقسیم اور بندر بانٹ کے حوالے سے عوامی حلقوں میں تشویش پائی جاتی ہے، ذرائع کے مطابق گزشتہ رات بھی نان (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 67)

کچلاک میں بڑھتی ہوئی بدامنی پر شدید تشویش کا اظہار

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی ضلع کوئٹہ تحصیل کچلاغ کے سیکرٹری ملک نادر کاکڑ کے زیر صدارت بدامنی کی صورتحال پر ہنگامی اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں کچلاغ میں بڑھتی بدامنی کیخلاف شدید تشویش اور شہریوں کے سر و مال کی تحفظ نہ ہونے کی مذمت کی گئی ہے۔ اجلاس سے خطاب کرتے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 38)

کوئٹہ، آل بلوچستان گورنمنٹ کنٹریکٹرز ایسوسی ایشن کے چیئرمین ملک عبدالغفار مندوخیل اور دیگر پریس کانفرنس کر رہے ہیں

کوئٹہ، رابعہ خواجہ خیل اور دیگر پریس کانفرنس کر رہی ہیں

جامعہ تربت کے تمام ڈگری پروگرام ایچ ای سی معیارات پر پورا اترتے ہیں، منیر احمد

تربت (آن لائن) پاکستان بار کونسل کے ممبر ایڈووکیٹ منیر احمد خان کاکڑ، بلوچستان بار کونسل کے وائس چیئرمین ایڈووکیٹ جاڑین دشتی، ممبر نجیب اللہ کاکڑ اور ایڈووکیٹ نذیر سنزل پر مشتمل ایک اعلیٰ سطحی نے گزشتہ دنوں جامعہ تربت کے مین کیمپس کا دورہ کیا۔ یونیورسٹی آمد پر پرو وائس چانسلر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 64)

پشتون ثقافت صدیوں پر محیط ایک زندہ تہذیبی ورثہ ہے، پی ایس ایف

پشتون ثقافت نفرت نہیں، محبت؛ تضحیک نہیں، احترام؛ تقسیم نہیں، سیف الدین کاکڑ

کوئٹہ (آن لائن) پشتون سٹوڈنٹس فیڈریشن بلوچستان کے صوبائی سینئر نائب صدر سیف الدین کاکڑ نے کہا ہے کہ پشتون کلچر ڈے کی آڑ میں پشتون ثقافت، خواتین طالبات اور ان کی عزت و وقار کو نشانہ بنانا انتہائی قابل مذمت اور ناقابل برداشت عمل ہے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 66)

عوامی معاملات ترجیحی بنیادوں پر نمٹائے جائیں، عرفان

سبی (آن لائن) کمشنر سبی ڈویژن عرفان اللہ خان نے اپنے عہدے کا چارج سنبھالنے کے بعد کمشنر آفس سبی کا معائنہ کیا۔ اس موقع پر انہوں نے دفتر کے مختلف شعبوں، ریکارڈ اور دفتری امور کا جائزہ لیا اور متعلقہ عملے سے ان کے فرائض اور جاری امور کے بارے میں معلومات (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 39)

ملک مزید بحرانوں کا متحمل نہیں ہوسکتا، عوام پاکستان پارٹی

سیاسی جماعتیں ذاتی مفادات سے بالاتر ہو کر ملک کیلئے کردار ادا کریں، امان شاہ

کوئٹہ (پ ر) عوام پاکستان پارٹی بلوچستان کے صوبائی صدر سید امان شاہ اور صوبائی جنرل سیکرٹری پروفیسر ڈاکٹر حلیم نے کہا ہے کہ ملک کو درپیش سیاسی و معاشی مسائل کا حل محاذ آرائی کے بجائے افہام و تفہیم، مذاکرات اور باہمی مشاورت میں ہے۔ سیاسی معاملات کو بات چیت کے ذریعے حل کرنے کیلئے تمام سیاسی جماعتوں کو سنجیدہ اور ذمہ دارانہ کردار ادا کرنا ہوگا، کیونکہ پاکستان مزید بحرانوں اور سیاسی کشیدگی کا متحمل نہیں ہوسکتا۔ انہوں نے کہا کہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 40)

مسلم لیگ ن نے ہمیشہ شائستگی کی سیاست کی ہے، فتح علی کھوسو

اداروں کا احترام اور شرافت کی سیاست ہمارا منشور ہے، نوجوان نسل کو گالم گلوچ کی سیاست سے دور رکھا ہے

صحبت پور (آن لائن) مسلم لیگ ن کے ضلعی صدر صحبت پور میر فتح علی خان کھوسو نے کہا ہے کہ مسلم لیگ ن نے کبھی بھی گالم گلوچ کی سیاست نہیں کی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 65)

خواتین کی شکایات کا فوری ازالہ یقینی بنایا جائے، ڈپٹی کمشنر صحبت پور

صحبت پور (آن لائن) ڈپٹی کمشنر صحبت پور فریدہ ترین کی زیر صدارت خواتین کے مسائل اور شکایات کے فوری ازالے کے لیے کھلی کچہری کا انعقاد کیا گیا جس میں ضلع کے مختلف علاقوں سے تعلق رکھنے والی خواتین نے شرکت کی اور اپنے مسائل و شکایات براہ راست ڈپٹی کمشنر کے سامنے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 63)

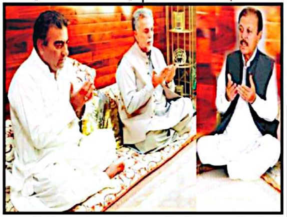

کوئٹہ، سینئر صحافی ظاہر خان ناصر سے انکے بھائی کی وفات پر سردار یعقوب ناصر اور محمد خان لہڑی فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

سکھر چیمبر کی تقریب میں ملک محمد رضوان الحق کو اپریسیشن ایوارڈ

سکھر (اسلم سومرو) سکھر چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کی جانب سے منعقدہ تقریب میں سابق صدر سکھر چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری اور لوکل باڈیز اینڈ کوآرڈینیشن کمیٹی ڈسٹرکٹ سکھر کے کنوینر ملک محمد رضوان الحق کو بہترین کارکردگی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 42)

صوبائی وزیر میر محمد صادق عمرانی سے میر محمد یعقوب اور شان ثاقب ابڑو کی ملاقات

نصیر آباد ڈویژن میں تنظیم کو مزید فعال بنانے اور کارکنان کے مسائل حل کرنے پر اتفاق، عمرانی ہاس کوئٹہ میں اہم بیٹھک

چھتر (آن لائن) پاکستان پیپلز پارٹی کی سینٹرل ایگزیکٹو کمیٹی کے رکن و صوبائی وزیر آبپاشی بلوچستان میر محمد صادق عمرانی سے پیپلز پارٹی ضلع صحبت پور کے صدر میر محمد یعقوب خان کھوسہ اور پیپلز یوتھ آرگنائزیشن بلوچستان کے صوبائی جنرل سیکرٹری شان ثاقب ابڑو نے عمرانی ہاس کوئٹہ میں اہم ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران نصیر آباد ڈویژن سمیت مختلف اضلاع میں پارٹی کی تنظیمی صورتحال، پارٹی امور اور کارکنان سے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 41)

فیصل خان جمالی کے ساتھ کھڑے ہیں، آئندہ بھی بھرپور ساتھ دیں گے، میر منظور پلال

گنداخہ (آن لائن) معروف قبائلی و سیاسی شخصیت میر منظور خان پلال نے کہا ہے کہ ہم اپنے تمام اتحادیوں کے ہمراہ صوبائی وزیر لائیو اسٹاک سردارزادہ فیصل خان جمالی کے ساتھ کھڑے ہیں اور آئندہ بھی ان کا بھرپور ساتھ دیتے رہیں گے۔ انہوں نے کہا کہ علاقہ طویل عرصے سے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 62)

عبید گورگیج کی عوامی خدمات قابلِ تحسین ہیں، شیر احمد بنگلزئی

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سردار عبیداللہ گورگیج کو صوبائی کابینہ میں شامل کریں

کوئٹہ (پ ر) پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کے رہنما اور حلقہ پی بی 44 معائنہ کمیٹی کے رکن میر شیر احمد بنگلزئی نے رکن صوبائی اسمبلی حلقہ پی بی 44 سردار عبیداللہ گورگیج کی بہترین عوامی خدمات کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ سردار عبیداللہ گورگیج نے اپنے حلقے کے عوام کے مسائل کے حل اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کیلئے بھرپور کردار ادا کیا ہے، ان کی عوامی خدمات قابلِ قدر اور قابلِ تحسین ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سردار (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 60)

مائن حادثے میں ہلاک کانکنوں کے لواحقین کو معاوضہ ادا کیا جائے، سلطان خان

حکومت اور مائن مالکان کوئلے کی مائنز میں حادثات کی روک تھام کیلئے حفاظتی اقدامات یقینی بنائیں، عبدالستار

کوئٹہ (آن لائن) پاکستان سینٹرل مائنز لیبر فیڈریشن اور آل پاکستان لیبر فیڈریشن نے پشاور کے نواحی علاقے حسن خیل کے علاقے بورہ پستہ وتی میں مائن حادثے کے نتیجے میں شانگلہ سے تعلق رکھنے والے تین کان کنوں کی ہلاکت پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے جاں بحق کان کنوں کیلئے دعائے مغفرت کی جبکہ حکومت سے مطالبہ کیا کہ جاں بحق کان کنوں کے لواحقین کو فوری طور پر مناسب معاوضہ ادا کیا جائے۔ پاکستان سینٹرل مائنز لیبر فیڈریشن کے سیکرٹریٹ سے جاری ہونے والی پریس ریلیز کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 59)

مائن حادثے میں ہلاک کانکنوں کے لواحقین کو معاوضہ ادا کیا جائے: سلطان خان

حکومت اور مائن مالکان کوئلے کی مائنز میں حادثات کی روک تھام کیلئے حفاظتی اقدامات یقینی بنائیں: عبدالستار

کوئٹہ (آن لائن) پاکستان سینٹرل مائنز لیبر فیڈریشن اور آل پاکستان لیبر فیڈریشن نے پشاور کے نواحی علاقے حسن خیل کے علاقے بورہ پستہ وتی میں مائن حادثے کے نتیجے میں شانگلہ سے تعلق رکھنے والے تین کان کنوں کی ہلاکت پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے جاں بحق کان کنوں کیلئے دعائے مغفرت کی جبکہ حکومت سے مطالبہ کیا کہ جاں بحق کان کنوں کے لواحقین کو فوری طور پر مناسب معاوضہ ادا کیا جائے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 58)

زائد المیعاد اشیاء اور ادویات تلف، غیر معیاری ادویات ہٹا دی گئیں

کوہلو (آن لائن) اسسٹنٹ کمشنر زرکوانہ مصطفیٰ شفیع نے اسسٹنٹ کمشنر ماوند سمیع الحق کے ہمراہ نو تشکیل شدہ سب ڈویژن زرکوانہ کا تفصیلی دورہ کیا، جس کا مقصد سرکاری دفاتر، تعلیمی اداروں، صحت کے مراکز، تجارتی مراکز اور عوام کو فراہم کی جانے والی بنیادی سہولیات و خدمات کی مجموعی صورتحال کا جائزہ لینا تھا۔ دورے کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 61)

4 اکتوبر لانگ مارچ سے پہلے خیبر پختونخوا حکومت ختم ہو جائیگی، اعجاز الحق

ایمرجنسی لگے یا گورنر راج، حکومت لانگ مارچ نہیں کرنے دیگی، پی ٹی آئی کو بعد میں بھی بڑی مشکلات کا سامنا کرنا پڑیگا

لانگ مارچ کا معاملہ اگر حل ہو بھی جاتا ہے، تب بھی متنازعہ فیصلہ کر چکی ہے، حکومت کے پاس ایک آپشن گورنر راج کا ہے

لاہور (جی این ایم) سربراہ مسلم لیگ ضیا اعجاز الحق کا کہنا ہے کہ میری نظر میں 4 اکتوبر کے لانگ مارچ سے پہلے خیبر پختونخوا حکومت ختم ہو جائے گی۔ نجی ٹی وی پروگرام میں گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ریلیف کا بھی طریقہ ہوتا ہے دھمکیوں سے ریلیف نہیں دی جاتی، دھمکی آمیز گفتگو اگر کسی وزیر نے بھی کی ہے تو وہ بھی غلط ہے، اگر حکومت نے کی ہے تو وہ بھی غلط ہے، لیکن لانگ مارچ کی ایک حد ہوگی، پی ٹی آئی کا لانگ مارچ نہیں ہوگا، حکومت لانگ مارچ نہیں کرنے دے گی، 4 اکتوبر کے لانگ مارچ سے پہلے خیبر پختونخوا کی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 11)

ساجد ہسپتال کے سامنے گندے پانی کے نکاسی کو جلد از جلد بہتر کرنے کا مطالبہ

مریض اور شہری گندگی اور ابلتے گٹرز سے تنگ آ گئے ہیں، حکام نوٹس لیں

کوئٹہ (آن لائن) کوئٹہ کے معروف علاقے کی مشہور ساجد ہسپتال زرغون روڈ کوئٹہ کچرہ اور نالے کے گندہ پانی سے شہری اور مریض پریشان ہو گئے ہیں، گندگی نے آس پاس کے علاقوں میں ڈیرہ ڈال دیا ہے، مریضوں کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے، ہسپتال حکام کا کہنا ہے صفا والوں سے بھی رابطہ کیا گیا ہے، تاہم کوئی شنوائی نہیں ہوئی ہے۔ نالی کا گندا پانی اور کچرہ مین سڑک پر پڑا ہے، آنے جانے سے نمازی شہریوں کے کپڑے بھی گندے ہو جاتے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 43)

پی ٹی آئی مارچ کے ذریعے کیا کرنی چاہتی ہے یہ زیادہ اہمیت رکھتا ہے، بیرسٹر دانیال

مارچ سے متعلق جو تیاری تھی سب کے سامنے ہے، شہریوں کے جان و مال کی حفاظت حکومت کی ترجیح ہے، گفتگو

اسلام آباد (آن لائن) مسلم لیگ ن کے رہنما بیرسٹر دانیال چوہدری نے کہا کہ پی ٹی آئی کی مارچ سے متعلق جو تیاری تھی سب کے سامنے ہے، پی ٹی آئی مارچ کے ذریعے کیا کرنی چاہتی ہے یہ زیادہ اہمیت رکھتا ہے، پی ٹی آئی نے کے پی میں بری کارکردگی چھپانے کے لئے مارچ کی باتیں کی گئیں۔ ایک انٹرویو میں ان کا کہنا ہے کہ خیبر پختونخوا میں گورننس کے حالات سب کے سامنے ہیں، خیبر پختونخوا میں دہشت گردی ہو رہی ہے، شہری شہید ہو رہے ہیں، صوبے میں جو حالات ہیں اس کو چھوڑ کر دوسری باتیں کی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 57)

کوئٹہ، گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل 21 ویں نیشنل ورکشاپ بلوچستان کے شرکاء کے ساتھ گروپ فوٹو

ملک سے دہشتگردی کے مکمل خاتمے کیلئے قومی عزم غیر متزلزل ہے، سیدال خان

عالمی سطح پر کشیدگی میں کمی اور پائیدار امن کے قیام کے لیے پاکستان کی سیاسی و عسکری قیادت کی کوششیں قابلِ ذکر ہیں

موجودہ حکومت کی جانب سے معاشی چیلنجز سے نمٹنے اور ملکی معیشت کو مستحکم بنانے کے لیے کی جانیوالی کوششیں اہم ہیں

کوئٹہ (آن لائن) قائم مقام چیئرمین سینیٹ سیدال خان ناصر سے پارلیمنٹ ہاؤس میں مختلف مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والی نامور شخصیات، وکلاء، ڈاکٹرز، قبائلی عمائدین، سول سوسائٹی کے نمائندوں اور مختلف چیمبرز آف کامرس کے نمائندگان نے ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران ملک کی موجودہ سیاسی و معاشی صورتحال، تجارت و سرمایہ کاری کے فروغ، ملکی سلامتی اور بین الاقوامی سطح پر سیکیورٹی و امن و امان کی صورتحال سمیت باہمی دلچسپی کے مختلف امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ قائم مقام چیئرمین سینیٹ سیدال خان ناصر نے کہا کہ موجودہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 13)

سوراب، گدر اور مضافاتی علاقوں میں اشیائے ضروریہ کی قیمتوں میں ہوشربا اضافہ

مقررہ نرخوں سے زائد قیمتیں وصول کیے جانے پر عوام کی شدید تشویش، ضلعی انتظامیہ سوراب سے فوری نوٹس لینے کا مطالبہ

سوراب (آن لائن) گدر سمیت گرد و نواح کے مضافاتی علاقوں میں اشیائے ضروریہ کی قیمتوں میں من مانے اضافے اور مبینہ منافع خوری کا سلسلہ بدستور جاری ہے، جبکہ عوامی شکایات کے ازالے اور بازاروں میں سرکاری نرخ ناموں پر عمل درآمد یقینی بنانے کے لیے قائم پرائس کنٹرول کمیٹی گزشتہ ایک سال سے غیر فعال ہونے کے باعث صورتحال مزید سنگین ہوتی جا رہی ہے، گدر کے بازار میں اشیائے خورونوش سمیت (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 56)

بلوچستان کی ترقی پاکستان کی مجموعی معاشی و قومی ترقی سے جڑی ہے، گورنر بلوچستان

بلوچستان میں نوجوانوں کے لیے روزگار، ہنرمندی اور معاشی سرگرمیوں کے فروغ کی دیرپا حکمتِ عملی ناگزیر ہے

بلوچستان میں بلیو اکانومی، معدنیات، توانائی، زراعت، سیاحت اور علاقائی تجارت کے وسیع امکانات موجود ہیں

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے اکیسویں نیشنل ورکشاپ بلوچستان سے خطاب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اس ورکشاپ میں آپ نے ماہرین کے علم، تجربے اور بصیرت سے بھرپور استفادہ کیا ہوگا اور باہمی مکالمے اور مشاورت کے ذریعے بلوچستان اور پاکستان کو درپیش اہم چیلنجز کا بہتر ادراک حاصل کیا ہوگا لہٰذا اب اس اجتماعی دانش کو عملی اقدامات میں تبدیل کرنا ہی اس ورکشاپ کی حقیقی کامیابی ہوگی۔ میں 21 ویں نیشنل ورکشاپ بلوچستان کے منتظمین اور تمام معزز شرکاء کو مبارکباد پیش کرتا ہوں اور امید کرتا ہوں کہ اس (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 12)

اوتھل، درگاہ سید فدا حسین شاہ بخاری کا تین روزہ عرس اور قدیمی میلہ اختتام پذیر

روحانی شخصیت پیر جمیل شاہ جیلانی مہمانِ خصوصی، کامیاب پہلوانوں میں انعامات تقسیم، سخت سیکیورٹی میں زائرین کی شرکت

اوتھل (آن لائن) درگاہ سید فدا حسین شاہ بخاری کے تین روزہ سالانہ عرس مبارک کا قدیمی میلہ اختتام پذیر ہوگیا۔ عرس میں سندھ اور بلوچستان کے مختلف علاقوں سے ہزاروں کی تعداد میں عقیدت مندوں اور زائرین نے شرکت کی۔ تین روزہ میلے کے دوران مختلف ثقافتی، روحانی اور تفریحی پروگرام منعقد کیے گئے، جن میں روایتی ملاکھڑا، ہو جمالو، شیدی دھمال اور دیگر پروگرام شامل تھے۔ ملاکھڑے کے مقابلوں میں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 44)

کنٹریکٹ فیز تھری میں میرٹ کی مبینہ پامالی کی تحقیقات کا مطالبہ

کوہلو (آن لائن) متاثرہ امیدواروں کے مطابق جاری کردہ عارضی (Tentative) اور حتمی (FinalMeritList) فہرستوں میں زمین و آسمان کا فرق دکھائی دیتا ہے۔ بعض ایسے امیدوار جو ابتدائی فہرست میں دور دور تک میرٹ پر نہیں آ رہے تھے، ان کے نمبروں میں مبینہ اضافہ کر کے انہیں شارٹ لسٹ کر لیا گیا، جبکہ بعض ایسے امیدوار بھی شامل ہیں۔

کوئٹہ، صفا کوئٹہ کی ٹیم کی جانب سے زرغون روڈ پر صفائی مہم جاری ہے

حاجی محمد خان لہڑی اور سردار یعقوب ناصر کی سینئر صحافی ظاہر خان ناصر سے تعزیت

کوئٹہ (آن لائن) صوبائی وزیر ایکسائز و ٹیکسیشن حاجی محمد خان لہڑی اور مسلم لیگ (ن) کے مرکزی رہنما اور رکن قومی اسمبلی سردار یعقوب ناصر نے سینئر صحافی ظاہر خان ناصر کی رہائش گاہ پر جا کر ان کے بڑے بھائی عبداللہ خان ناصر کے انتقال پر اظہار تعزیت کیا اس موقع پر انہوں نے مرحوم کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 54)

ہرنائی تا سنجاوی روڈ پر پولیس کی کارروائی، آئس اسمگلنگ میں ملوث منشیات فروش گرفتار

منشیات فروشی کی کسی صورت اجازت نہیں دی جائے گی، ملوث عناصر کے خلاف سخت قانونی کارروائی ہوگی، ایس ایچ او ڈیلکونہ

ہرنائی (خ ن) ضلع ہرنائی میں منشیات کے خاتمے اور علاقے کو امن و امان کا گہوارہ بنانے کے لیے پولیس کی جانب سے کارروائیاں بلا تعطل جاری ہیں۔ ایس پی ہرنائی انجینئر عبدالحفیظ جھکرانی کی خصوصی ہدایت پر ڈیلکونہ پولیس نے ہرنائی تا سنجاوی روڈ پر ایک بڑی اور کامیاب کارروائی کرتے ہوئے خطرناک منشیات (آئس) کی سمگلنگ میں ملوث ایک منشیات فروش کو موقع پر ہی گرفتار کر کے اس کے خلاف قانونی چارہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 55)

بھاگ، دن دہاڑے ڈکیتی کی واردات، مسلح ڈاکو ہندو تاجر کی دکان سے نقدی لوٹ کر فرار

بھاگ (آن لائن) بھاگ شہر میں دن دہاڑے ڈکیتی کی واردات نامعلوم مسلح ڈاکو ہندو تاجر رتن کمار کی دکان میں گھس کر گن پوائنٹ پر ایک لاکھ سے زائد کی رقم لوٹ لی اور فائرنگ کرتے ہوئے فرار ہوگئے۔ پولیس موقع پر پہنچ کر تحقیقات شروع کردی۔

بابا کوٹ، گورنمنٹ کنٹریکٹرز ایسوسی ایشن حقیقی نصیر آباد کی نئی کابینہ کا اعلان

نومنتخب عہدیداران سے حلف لیا گیا، سیاسی و سماجی شخصیات اور تاجر رہنماؤں کی جانب سے مبارکباد

بابا کوٹ (آن لائن) گورنمنٹ کنٹریکٹرز ایسوسی ایشن حقیقی نصیر آباد کی نئی منتخب کابینہ کا اعلان کر دیا گیا، جس میں شاہ زیب سولنگی کو سرپرستِ اعلیٰ، حاجی عبدالقدیر قریشی کو صدر، حاجی علی مردان پلال کو چیئرمین جبکہ محمد مراد عمرانی کو جنرل سیکرٹری منتخب کیا گیا۔ نئی کابینہ میں علی نواز کو انفارمیشن سیکرٹری، بابو عبدالنبی کو فنانس سیکرٹری مقرر کیا گیا، جبکہ ایگزیکٹو ممبران میں رئیس چھٹہ خان، کشمیر بمبان اور محسن خان (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 45)

چاغی، افغان مہاجرین کی غیر قانونی نقل و حمل پر ٹرانسپورٹرز کے خلاف سخت کارروائی کا انتباہ

بس اڈے سیل، گاڑیاں ضبط اور لائن اوسی منسوخ کیا جائے گا، انتظامیہ کی جانب سے تمام ٹرانسپورٹرز کو سخت ہدایات جاری

چاغی (آن لائن) افغان مہاجرین کی غیر قانونی نقل و حمل پر ٹرانسپورٹرز کے خلاف سخت کارروائی کا انتباہ انتظامیہ کی جانب سے تمام ٹرانسپورٹرز کو متنبہ کیا گیا ہے کہ افغان مہاجرین کو غیر قانونی طور پر سفر کروانے سے گریز کیا جائے، بصورت دیگر سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ غیر قانونی افغان مہاجرین کی نقل و حمل میں ملوث ٹرانسپورٹ کمپنی کے بس اڈے کو سیل، کمپنی کے خلاف ایف آئی آر درج اور تمام متعلقہ بسیں، وین (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 53)

نوابزادہ میر جمال رئیسانی کی ٹانک اور ڈیرہ اسماعیل خان میں خودکش حملوں کی شدید مذمت

کوئٹہ (آن لائن) پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما و رکن قومی اسمبلی نوابزادہ میر جمال خان رئیسانی نے ٹانک اور ڈیرہ اسماعیل خان میں ہونے والے خودکش حملوں کی شدید مذمت کرتے ہوئے ڈیرہ اسماعیل خان دھماکے میں قیمتی انسانی جانوں کے ضیاع پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 51)

عوامی خدمت اور شفاف نظام ہماری اولین ترجیح ہے، محمد خان لہڑی

محکمے کی کارکردگی میں بہتری اور عوام کو سہولیات کی فراہمی کے لیے جدید ٹیکنالوجی سے استفادہ کیا جا رہا ہے

کوئٹہ (آن لائن) پارلیمانی سیکرٹری ایکسائز و ٹیکسیشن بلوچستان حاجی محمد خان لہڑی نے کہا ہے کہ صوبائی حکومت عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی، اداروں کی کارکردگی بہتر بنانے اور عوامی مسائل کے فوری حل کے لیے مؤثر اقدامات اٹھا رہی ہے۔ عوامی خدمت اور اداروں میں بہتری حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے، یہ بات انہوں نے مختلف وفود سے بات چیت کرتے ہوئے کہی، حاجی محمد خان لہڑی نے کہا کہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 52)

کوئٹہ: اتوار بازار میں ایک دکاندار پرانے کپڑے سجا کر رکھ رہا ہے

بلوچستان میں غربت و ناخواندگی کو تعلیم و ہنر سے ختم کریں گے، مولانا ہدایت الرحمن

نوجوان کسی بھی معاشرے کا قیمتی سرمایہ اور مستقبل کے معمار ہوتے ہیں، بلوچستان کے نوجوان باصلاحیت اور محنتی ہیں

نوجوانوں کو روایتی تعلیم کیساتھ ساتھ جدید دور کے تقاضوں کے مطابق ہنر اور ٹیکنالوجی سیکھنے پر خصوصی توجہ دینی چاہیے

کوئٹہ (آن لائن) امیر جماعت اسلامی بلوچستان و رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمن بلوچ نے کوئٹہ میں قائم الخدمت فاؤنڈیشن بنو قابل کے مختلف کمپیوٹر لیبس کا خصوصی دورہ کیا جہاں انہوں نے طلبہ و طالبات اور ٹیچرز سے ملاقات کی اور ان کی تعلیمی و فنی سرگرمیوں کا جائزہ لیا۔ انہوں نے طلبہ سے براہ راست گفتگو کرتے ہوئے مختلف سوالات کیے اور ان کی صلاحیتوں، سیکھنے کے عمل اور مستقبل کے عزائم کے بارے میں معلومات حاصل کیں۔ طلباء و طالبات نے الخدمت فاؤنڈیشن جماعت اسلامی کا شکریہ ادا کیا۔ اس موقع پر گفتگو کرتے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 14)

کوہاٹ پولیس لائنز حملہ، دہشتگردوں کی ریکی اور سہولت کاری کے شواہد

پشاور (آن لائن) خیبر پختونخوا کے ضلع کوہاٹ میں پرانی پولیس لائنز پر خودکش حملے سے متعلق محکمہ انسداد دہشتگردی کی تفتیشی ٹیم کی رپورٹ میں دہشت گردوں کی جانب سے حملے سے قبل کئی بار ریکی اور سہولت کاروں کی مدد حاصل کرنے کے شواہد سامنے آئے ہیں۔ تفتیشی حکام (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 50)

کوئٹہ: ایک نوجوان سبزی و فروخت کنندہ اپنے سڑک کنارے قائم کردہ اسٹال پر سبزیاں سجا کر رکھ رہا ہے

گنداخہ میونسپل کمیٹی میں کروڑوں کے فنڈز، شہر صفائی سے محروم

13 کروڑ روپے کے ترقیاتی فنڈز کے استعمال پر شہریوں کے تحفظات، شفاف تحقیقات کا مطالبہ

گنداخہ (آن لائن) گنداخہ میونسپل کمیٹی میں لاکھوں روپے کے فنڈز موجود ہونے کے باوجود شہر میں صفائی ستھرائی کی ناقص صورتحال نے شہریوں کو تشویش میں مبتلا کر دیا۔ شہر کے مختلف علاقوں میں کچرے کے ڈھیر، گندگی اور نکاسی آب کے مسائل کے باعث شہری بنیادی سہولیات سے محروم دکھائی دیتے ہیں۔ شہری و عوامی حلقوں نے میونسپل کمیٹی کے مبینہ 13 کروڑ روپے کے ترقیاتی فنڈز کے استعمال پر بھی سوالات (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 47)

رمضان قادروف 99.85 فیصد ووٹ لیکر پانچویں مرتبہ چیچنیا کے سربراہ منتخب

ماسکو (آن لائن) روس انتخابات میں مسلم اکثریتی خطے چیچنیا میں رمضان قادروف پانچویں مرتبہ سربراہ منتخب ہو گئے ہیں۔ روسی الیکشن کمیشن کے مطابق انہوں نے 99.85 فیصد ووٹ حاصل کئے اور پانچویں مدت کیلئے عہدہ سنبھالیں گے۔ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 46)

سیکرٹری لائیو اسٹاک صالح بلوچ مالداری کے شعبے میں نمایاں کام کرینگے، اکرم بنگلزئی

جس انداز میں بھاگ دوڑ سنبھالی اس سے اصلاحات کا راستہ ہموار ہوگا، گل حسنی دشتی

کوئٹہ (آن لائن) مالداری کے شعبے سے وابستہ اکرم بنگلزئی اور گل حسن دشتی نے جاری کردہ مشترکہ بیان میں سیکرٹری لائیو اسٹاک صالح بلوچ کی منصب پر سنبھالنے پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے موصوف نے جس انداز میں باگ دوڑ سنبھالی ہے اس سے صوبے کے مالداران پر مثبت اثرات مرتب ہونگے صالح بلوچ کی قیادت لائیو اسٹاک میں نئی توانائی اور جذبہ پیدا کر سکتی ہے فیلڈ میں ویکسین کی بروقت فراہمی ویٹرنری (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 48)

ایران کی فضائی پابندیوں کا جواب فوجی کارروائی سے دینے کی خبروں کی تردید

تہران (آن لائن) ایران کی سپریم نیشنل سیکیورٹی کونسل کے سیکرٹریٹ نے ان رپورٹس کی تردید کردی ہے کہ حالیہ فضائی پابندیوں کے جواب میں ایران فوجی کارروائی کے ذریعے جوابی ردعمل دینے جا رہا ہے۔ ایرانی میڈیا کے مطابق جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ بعض غیر قانونی طور پر عائد (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 49)

اوستہ محمد، اینٹی نارکوٹکس پولیس کی کارروائی، ایک ملزم گرفتار، اسلحہ برآمد

دورانِ گشت ملزم کے قبضے سے ٹی ٹی پستول برآمد، مقدمہ درج کر کے تفتیش شروع کر دی گئی، پولیس ذرائع

اوستہ محمد (آن لائن) اوستہ محمد اینٹی نارکوٹکس پولیس فورس کی کارروائی ملزم گرفتار اسلحہ برامد پولیس ذرا کے مطابق دوران گشت اینٹی نارکوٹکس پولیس فورس کے انچارج محمد اسلم رند میں دوران گشت رشید نامی شخص کو گرفتار کر کے ان کے قبضے سے ٹی ٹی پسٹل برامد کر لیا پولیس کے مطابق ملزم کے خلاف غیر قانونی اسلحہ رکھنے کے جرم 13D میں مقدمہ درج کر کے مزید تفتیش شروع کر دی ہے۔